Hakim Mohd Yousuf Kar

# مجربات گیلانی



ملنے کا: منیجر طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

سلسلہ مجربات کی چھٹی کتاب

(مجربات)

# ابوالفتح گیلانی

یعنی

شہنشاہ اکبر کے نامور طبیب حکیم ابوالفتح گیلانی کے خاص الخاص مجربات

کا مجموعہ

مرتبہ

مولینا حکیم ابوالوحید عبدالمجید صاحب خادم سوہدروی

ملنے کا پتہ

مینیجر طبی کارخانہ سوہدرہ، ضلع گوجرانوالہ

پنجاب، پاک۔

قیمت

# دیباچہ

اس سے پیشتر اسلاف طب کے حالات و معمولات کے متعلق ہم عہد اکبری کے شہرۂ آفاق طبیب حکیم علی گیلانی کے مجربات شائع کر چکے ہیں جن کو ہمارے قارئین نے بہت پسندیدہ نگاہوں سے دیکھا ہے۔ چنانچہ آج ہم سلکِ اکبری کے دوسرے طبی موتی حکیم ابوالفتح گیلانی کے بیش قیمت معمولات اور اکبری مجربات ہدیۂ ناظرین کرتے ہیں۔ امید ہے کہ اہل ذوق اسکو پسند فرمائیں گے۔ ان مرکبات کو معمول بنائینگے اور ہماری محنت و دماغ سوزی کی داد دیں گے۔

حقیقت میں اطبائے متقدمین کے کارناموں اور انکے معمولات و مجربات کو زندہ رکھنا ہی طب یونانی کی ترقی و بقا کا بہترین ذریعہ ہے۔ اگر ہم اسکی طرف سے غفلت و چشم پوشی سے کام لیں گے۔ تو ہماری طب کی کشتی جو ایلوپیتھی کے طوفان صرصر سے پہلے ہی ڈگمگا رہی ہے کبھی ساحل مراد تک نہ پہنچیگی پس ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم اطبائے قدیم کے حالات سے واقفیت پیدا کریں انکے معمولات کو طبی زندگی کا دستور بنائیں اور انکے مجربات سے مریضوں کو فائدہ پہنچائیں۔ بحمد اللہ کہ ہم نے احیاء و بقائے طب کے لئے جو کام شروع کیا تھا۔ اس کی انجام دہی میں ہم سے کوئی غفلت و کوتاہی نہیں ہوئی۔ اور ہماری ناچیز خدمات کو قبول عام حاصل ہوا حکیم مطلق جل شانہٗ کو منظور ہوا۔ تو ہم خدمت طب کا یہ سلسلہ برابر جاری رکھینگے اور وقتاً فوقتاً متقدمین کے حالات و مجربات نذر ناظرین کرتے رہینگے وباللہ التوفیق۔

خادم علم و فن حکیم عبدالمجید خادم عفی عنہ

سوہدرہ یکم اگست ۱۹۵۱ء

# مجرباتِ حکیم ابوالفتح گیلانی

**طبی حالات** عہد اکبری کے نامور طبیب حکیم علی گیلانی کی طرح حکیم ابوالفتح گیلانی بھی شہنشاہ اکبر کے خاص طبیب تھے۔ حکیم ابوالفتح رشتے میں حکیم علی گیلانی کے ماموں تھے حکیم ابوالفتح عالم متبحر، فلسفی اور فاضلِ بے بدل ہونے کے علاوہ فنِ طبابت میں بھی ید طولیٰ رکھتے تھے۔ فضیلتِ طب کا اندازہ اسی سے ہو سکتا ہے، کہ آپ شہنشاہ موصوف کے مشیر طبی تھے۔ اور حکیم علی گیلانی کے پہلو بہ پہلو کام کرتے تھے۔ دربار سے "جالینوسِ زمان" کا معزز خطاب پایا تھا۔ اور شہنشاہ ان کو بہت عزیز رکھتے اور عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔

مؤرخین نے حکیم موصوف کے حالات زندگی شرح و بسط سے تحریر کئے ہیں چونکہ وہ تمام حالات متفرق امور اور مختلف پہلوؤں سے متعلق ہیں۔ اس لئے ہم طوالت کے خوف سے انہیں چھوڑ دیتے ہیں۔ اور اس کتاب کے موضوع کے پیش نظر صرف ان کے طبی حالات لکھنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

حکیم ابوالفتح گیلانی کی طبیعت میں ایجاد و اختراع کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا تھا عجیب و غریب دوائیں ایجاد کرتے رہتے اور اکسیری نسخے مرتب فرمایا کرتے تھے۔ امراء سے لے کر غرباء تک ان کے محتاج و گرویدہ تھے۔ مطب بھی کرتے تھے۔ اور ایک خیراتی شفا خانہ بھی کھول رکھا تھا۔ جہاں غریبوں کو دوا کے علاوہ کھانا بھی مفت ملتا تھا۔ غریب مریض انہیں گھر بلاتے۔ تو ان سے کوئی فیس یا معاوضہ نہ وصول کرتے۔ چونکہ دربار سے معقول تنخواہ پاتے تھے۔ لہذا طبابت ان

کا ذریعۂ معاش نہ تھی۔ اُن کا مطب مرجع خاص وعام تھا۔ دربار میں عزت بھی طبابت کے باعث تھی۔ وزراء عمائد سلطنت اُن کی تشخیص وعلاج پر اعتماد رکھتے تھے۔ اور بیماری میں ان سے مشورہ لیتے تھے غرباء کو معمولی اور سادہ سے نسخے لکھ دیا کرتے اور امراء کے لئے قیمتی نسخے تجویز کرتے تھے۔

یہاں نمونے کے طور پر حکیم ابوالفتح کے چند معمولات اور طریق علاج درج کئے جاتے ہیں۔

ایک بار شہنشاہ اکبر درد شکم میں مبتلا ہو گئے اور ساتھ ہی اسہال جاری ہو گئے۔ اطبائے دربار نے تشخیص کیا۔ کہ بدہضمی کے دست ہیں مگر حکیم ابوالفتح کی رائے میں اسہال کبدی تھے آخر ابوالفتح کی تشخیص صائب آئی۔ اور آپ نے ذیل کے نسخے سے کامیابی حاصل کی :۔

(۱) زرورد۔ الائچی خورد معہ پوست۔ گل سرخ۔ زرشک۔ پوست آملہ۔ ہر ایک سات ماشہ طباشیر ۲ ماشہ۔ برگ پودینہ۔ عود ہندی۔ سنبل الطیب ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ نبات سفید ۴۸ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور بقدر ایک مثقال (۴۔۵ ماشہ) دونو وقت غذا سے ایک گھنٹہ پیشتر تازہ پانی سے کھلائیں۔

ایک مرتبہ شہنشاہ کو پیچش ہو گئی۔ اکثر حکماء کی تشخیص تھی کہ پیچش معمولی ہے مگر ابوالفتح نے اسے زحیر صادق تشخیص کیا۔ چنانچہ دوائے ذیل ان کو کھلائی گئی جس سے بہت جلد تکلیف جاتی رہی :۔

(۲) صمغ عربی بریاں۔ کتیرا گوند۔ کمرکس ہر ایک ۴ ماشہ۔ بادیان بریاں۔ کوکنار۔ خشخاش۔ زیرہ سفید بریاں ہر ایک ۱۰ ماشہ سب کو باریک پیس کر

تخم بالنگو۔ تخم ریحان تخم کنوچہ۔ اسپغول مقشر ہر ایک سوا تولہ۔ اس میں خمیرہ گاؤزبان ملالیں۔
اور یہ دوا ۷ ماشہ کے وزن سے ہمراہ لعاب ریشہ خطمی کھلائیں۔

دربار اکبری کا ایک وزیر برازالدم میں مبتلا ہوگیا۔ اور پاخانہ کے ساتھ اس قدر
خون نکلنے لگا۔ کہ غشی تک نوبت پہنچ گئی۔ آپ نے تشخیص کی۔ کہ معدے کی
رگ پھٹ جانے سے جریان خون ہو رہا ہے۔ اس کے لئے یہ نسخہ تجویز کیا۔ جس
کے استعمال سے ایک ہی روز میں اخراج خون بند ہوگیا۔

(۳) عناب ۵ دانہ۔ الائچی خورد ۳ عدد۔ پوست بیخ انجبار ۵ ماشہ۔ تخم مورد ۵ ماشہ۔
سب کو پانی قدر حاجت میں پیس چھان کر شیرہ نکالیں۔ اور شربت صندل
سے شیریں کر کے تخم بارتنگ ۵ ماشہ اوپر چھڑک کر پلائیں۔

ایک افسر کو یہ شکایت تھی۔ کہ صبح بیدار ہوتے ہی اس کے پیٹ میں درد اور
جلن شروع ہوجاتی۔ جب وہ ناشتہ کرلیتا۔ تو درد و سوزش میں افاقہ ہوجاتا۔
آپ نے نبض دیکھ کر اسے ہدایت کی۔ کہ صبح اٹھتے ہی ایک گھنٹہ ٹھنڈے
پانی میں بیٹھا کرے۔ اور یہ دوا بنا کر استعمال کرے۔

(۴) کافور۔ تخم خرفہ۔ قاقلہ صغار۔ کباب چینی۔ پوست خشخاش ہر ایک ۵ ماشہ۔ تخم
نیلوفر۔ گل سرخ ہر ایک ایک تولہ۔ کشنیز خشک ۹ ماشہ۔ زرشک شیریں ۴ تولہ
سب کا سفوف مثل غبار بنا کر رب بہی۔ رب انار شیریں ہر ایک ۵ تولہ میں ملائیں
معجون تیار ہو جائے گی۔ اس کو خلو معدہ ۷ ماشہ کی مقدار میں ٹھنڈے
پانی سے کھائیں۔ چونکہ مریض مذکور کے معدہ میں صفرا کثرت سے گرتا تھا۔ اور
اسی کی تیزی و خراش سے درد و سوزش پیدا ہوتی تھی۔ لہٰذا یہ بارد و مسکن

نسخہ تجویز کیا گیا۔ جس کے کھانے سے دو چار روز میں شکایت رفع ہو گئی

ایک حاملہ عورت درد قولنج سے تڑپنے لگی۔ آپ نے تجویز کی کہ

(۵) مغز املتاس ۳ تولہ شیر خشت ۱ تولہ۔ ترنجبین ۲ تولہ گلقند ۴ تولہ

عرق گلاب میں گھول کر پلائیں۔ اس دوا سے شفا ہو گئی۔ اور حمل بھی محفوظ رہا

ایک امیر کو صلابت جگر کی شکایت تھی۔ مریض بہت نازک مزاج تھا اور

دوا سے بڑی نفرت کرتا تھا۔ حکیم ابو الفتح گیلانی نے اس کے لئے مندرجہ ذیل

جوارش تجویز کی جس سے وہ چند ہی روز میں صحت یاب ہو گیا۔

(۶) بالچھڑ، غنچہ گل سرخ۔ زرنباد۔ انار دانہ شیریں ہر ایک ۷ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ

کافور ایک ماشہ۔ مشک خالص نصف ماشہ سقمونیا مشوی ۱۷ ماشہ مربائے آملہ

خستہ دور نمودہ۔ مربائے ہلیلہ خستہ برآوردہ۔ گلقند آفتابی۔ خمیرہ بنفشہ ہر

ایک ۶ تولہ۔ بطریق معروف جوارش تیار کریں۔ اور ۷ ماشہ ہمراہ عرق گلاب

عرق سونف و شربت بزوری کھاتے رہیں۔

دربار میں ایک شخص کو یکایک تشنج ہو گیا۔ اور صرع کی سی علامات ظاہر ہونے

لگیں۔ آپ نے فوراً دوا پلا دی۔ اور تشنج رفع ہو گیا۔

(۷) برگ بھنگ ۱۹ ماشہ۔ مغز کدو۔ مغز خیارین۔ مغز بادام ہر ایک ایک تولہ۔

سب کو بکری کے دودھ میں گھوٹ چھان کر استعمال کریں۔

آپ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی۔ اور عرض کی کہ مجھے پانچ سال

سے استقاط کی شکایت ہے۔ جب حمل کو چار ماہ گذر جاتے ہیں تو بچہ ساقط ہو

جاتا ہے۔ اور دو تین روز جریان خون بھی برقرار رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔

گولیاں تیار کرے۔ اور صبح وشام ٹھنڈے پانی سے کھایا کرے۔

(۸) رسوت مصفےٰ۔ صندل سفید و صندل سرخ۔ گشنیز خشک۔ طباشیر کپور
کیکر۔ برگ نیم ہر ایک ایک تولہ لے کر انار کے پانی میں خوب گھوٹیں پھر جنگلی
بیر کے برابر گولیاں بنا کر استعمال میں لائیں۔ لکھا ہے۔ کہ اس عورت نے
جب یہ گولیاں استعمال لیں۔ تو اس کے حمل کو دوسرا مہینہ تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ
نے اس کو صحت دے دی۔ اور پھر کبھی اسقاط نہ ہوا۔

ایک رئیس زادہ کی ناک میں کرم پڑ گئے۔ دماغ بھی متاثر ہونے لگا جس سے
بہت پریشانی اور تکلیف میں رہتا تھا۔ آخر اس نے آپ سے رجوع
کیا۔ تو اس کے لئے یہ نسخہ تجویز ہوا۔

(۹) آب برگ شفتالو۔ آب برگ نیم سبز ہر ایک ایک تولہ میں صبر سقوطری
۴ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ حل کر کے رکھیں۔ اور بقدر ۱ ماشہ ناک میں سڑک لیا کریں
چنانچہ اس دوا سے کیڑے ہلاک ہو کر گر پڑتے تھے۔ اور چند ہی روز میں مریض
مذکور نے ان سے نجات پائی۔

ایک لڑکی کے دانت کم سنی ہی میں ہلنے لگے۔ آپ نے کہا :۔
(۱۰) پوست ببول۔ پوست انار اور پھٹکڑی کے جوشاندہ سے مضمضہ کیا کر
اس کے دانت اسی دوا سے مضبوط ہو گئے۔

ایک غریب آدمی آپ کے مطب میں آیا۔ اور بیان کیا کہ اسے پتھری
کی شکایت ہے۔ اور سات سال سے پیشاب میں کنکر نکلتے ہیں لیکن
علاج کی استطاعت نہیں رکھتا۔ حکیم ابوالفتح نے اس کے لئے یہ نسخہ

تجویز کیا :-

(۱۱) مولی کا پانی پتوں سمیت نکال کر اس میں قلمی شورہ ایک ماشہ جوکھار اصلی ایک ماشہ حل کر کے پی جاؤ۔ یہ عمل دن میں تین بار دہراؤ۔ درد والے کے مقام پر سرکہ میں تخم مولی گھوٹ کر لگاتے رہو۔ اس علاج سے وہ پندرہ میں روز میں شفا پا گیا۔

مندرجہ ذیل اقوال حکیم ابوالفتح گیلانی سے منسوب ہیں :-

طبیب کو چاہیئے۔ کہ خدا تعالےٰ سے ڈرتا رہے۔ پرہیزگاری اختیار کرے اور اپنے علم و تجربہ کو وسعت دیتا رہے۔

غریبوں کو بیش قیمت نسخوں سے مایوس و پریشان نہ کرے۔ اور امیروں کے لئے کم قیمت دوا تجویز نہ کرے۔ تاکہ اس کا وقار کم ہو جائے۔

اگر معمولی سی دوا سے غیر معمولی فائدہ پہنچ رہا ہو۔ تو اپنی فضیلت و لیاقت ظاہر کرنے کے لئے اس کو ہرگز نہ بدلے۔

ایک ہی وقت میں ثقیل و زود ہضم غذائیں ملا کر کھانا یا انواع و اقسام کے کھانے استعمال کرنا امراض کثیرہ کا باعث ہے۔ اور معدے میں سخت قسم کا فتور پیدا کرتا ہے۔

جو شخص چاہے۔ کہ اس کی صحت ہمیشہ قائم رہے۔ وہ اہل عرب کا طریق اختیار کرے۔ یعنے سخت بھوک کے وقت کھائے اور دو چار لقموں کی اشتہا باقی ہو۔ تو کھانے سے ہاتھ کھینچ لے۔

صبح کی ہوا خوری بگڑی ہوئی صحت کو بناتی ہے۔ اور شام کی چہل قدمی

صحت کو قائم رکھتی ہے۔ دوپہر کا کھانا کھا کر قیلولہ ضرور کرنا چاہیئے۔

انسان کو اعتدال کی زندگی بسر کرنی چاہیئے۔ چنانچہ کھانے پینے۔ سونے جاگنے۔ چلنے پھرنے۔ آرام اور کام میں میانہ روی برتنی چاہیئے آدمی جب کبھی اپنے اعمال و افعال میں قدرت اور اس کے بعد حکمت کی قائم کردہ حدود کو پار کر جاتا ہے۔ تو سخت نقصان اُٹھاتا ہے۔

آخر کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْت کے آئین ایزدی پر حکیم ابو الفتح گیلانی نے بھی مُہر تصدیق ثبت کی۔ اور عہد اکبری کا یہ فاضل دیگانہ طبیب ۹۹۷ھ ہجری میں دُنیائے فانی سے عالم جاودانی کو سدھار گیا۔ اور ثابت کر گیا۔ کہ جو لوگ دُنیا میں نیک کام کر جاتے ہیں اُن کا نام قیامت تک زندہ رہتا ہے۔

---

# باب اوّل علاج بالمفردات

حکیم ابو الفتح گیلانی اکثر اوقات مفرد ادویہ سے بھی علاج فرمایا کرتے تھے۔ اور اس باب میں "الدواء المفرد خیر من الدواء المرکب" کے قول پر عامل تھے۔ چنانچہ آپ معالجات میں جن مفردات کو کثرت سے استعمال کراتے تھے۔ ان میں سے بعض یہاں درج کئے جاتے ہیں

(۱۲) برائے ریزش۔ کالی مرچ کو باریک پیس کر بیس گنا مسکہ نشوئیہ میں ملالیں۔ پھر اسے ذرا ذرا ناک میں سُڑکتے رہیں۔ تو بند زکام ذرا

جاتا اور غلیظ و بدبو دار مواد خارج ہو جاتا ہے۔

(۱۳) برائے لقوہ عجیب الاثر۔ رائی کو سرکہ میں پیس کر ماؤف جانب کے نتھنے میں سعوط کریں۔ اور کچھ چہرے پر بھی لگائیں۔ اس سے استرخائے لبشری بہت جلد رفع ہو جاتا ہے۔

(۱۴) دیگر برائے لقوہ وفالج۔ جائفل کو باریک کر کے دو چند عسل خالص میں ملالیں اور بقدر ۹ ماشہ نیم گرم ماء العسل کے ساتھ کھلاتے رہیں اور کلونجی کو روغن بابونہ میں پیس کر جائے ماؤفہ پر مالش کریں۔

(۱۵) اُبہل کو کسی طریق سے استعمال کرنا حیض کی تکلیفوں میں عجیب الاثر ہے۔ آسان طریقہ یہ ہے۔ کہ اس کو دو گنی نبات کے ہمراہ سفوف بنا لیں۔ اور گرم پانی سے بمقدار ۷ ماشہ کھلائیں۔

(۱۶) حکیم ابو الفتح لکھتے ہیں۔ کہ دل کی سرد بیماریوں میں قرنفل یعنی لونگ سریع النفع چیز ہے۔ اس میں ریحانیت، تفریح اور تقویت پائی جاتی ہے۔ چنانچہ ایک درم (۳ ماشہ) لونگ کوٹ کر شہد میں ملا کر چاٹنے یا مصری کے ساتھ سفوف کر کے پھانکنے سے قلب کے امراض باردہ دور ہوتے ہیں۔ اور اس کو قوت و فرحت حاصل ہوتی ہے۔

(۱۷) جس عورت کے ایام کسی طرح نہ کھلتے ہوں۔ اُسے چاہیئے۔ کہ مُرمکی کو زہرۂ گاؤ میں گوندھ کر بقدر ۲ حبہ کھائے۔ اور اسی کو حمول کرے۔ خدا چاہے تو اس کی مراد بہت جلد پوری ہو گی۔

(۱۸) وجع مفاصل میں سورنجان شیریں ایک قیمتی دوا ہے۔ بہترین طریق

استعمال یہ ہے۔ کہ اس کو بہت باریک کوٹ کر دو گنا شہد میں ملالیں۔
پھر چھ ماشہ صبح اور اسی قدر رات کو آب گرم سے کھلاتے رہیں۔

(۱۹) جوڑوں کے درد میں یہ روغن بہت مفید و مجرب ہے۔ صفتہٗ
سورنجان تلخ ۲۵ ماشہ باریک پیس کر روغن زیتون ۲۵ تولہ میں پکائیں۔ جب
دو جوش آجائیں۔ تو اس کی نیم گرم مالش کرتے رہیں۔

(۲۰) امراض حارۂ قلب (دل کی گرم بیماریوں) میں صندل سفید
بیش قیمت دوا ہے۔ چنانچہ ۵ تولہ صندل کا بورہ لے کر ۱۵ تولہ گلاب
دو آتشہ میں یہاں تک جوش دیں۔ کہ جذب ہو جائے۔ پھر اسے سایہ
میں سکھا کر ہموزن نبات سفید کے ہمراہ سفوف بنائیں۔ اور بقدر ایک
مثقال بدرقہ مناسب سے کھلائیں۔

(۲۱) برائے اسہال جس کے ساتھ نفخ بھی ہو۔ کچور کو ذرا سے نمک
کے ساتھ باریک کوٹ لیں۔ اور ۳ ماشہ کے وزن سے ٹھنڈے پانی کے
ہمراہ کھلائیں۔ اس سے ہاضمہ بھی درست ہو جاتا ہے۔

(۲۲) قے۔ تہوع اور غشیان کے لئے الائچی سبز نہایت مفید
ہے۔ اس کو گلاب میں پکا کر گھونٹ گھونٹ پلانا چاہئے۔

(۲۳) برائے تغلیظ و تولید منی۔ موصلی سفید باریک کوٹ کر تین گنا
شہد میں ملالیں۔ اور ایک ہفتہ کے بعد تولہ بھر صبح اور اسی قدر شام
کو دودھ سے کھلائیں۔

(۲۴) جہت امساک و تقویت باہ۔ عاقرقرحا ایک تولہ نبات سفید ۳ تولہ

(۳۶) برائے غشی وضعف قلب وصرع۔ جدوار خطائی کو گلاب
و کیوڑہ میں گھس کر ذرا ذرا حلق میں ٹپکاتے رہیں۔ اور یہ سلسلہ اس وقت
تک جاری رکھیں۔ کہ مریض ہوش میں آجائے۔

(۳۷) دل کے ضعف و اختلاج میں نارجیل دریائی بھی جید الاثر ہے۔
اس کو کسی مناسب عرق مثلاً گلاب وغیرہ میں گھس کر پینا چاہیئے

(۳۸) احتلام کے لئے یہ دوا بہت نفع بخش ہے۔ کشنیز خشک
۳ تولہ کافور ۳ سُرخ نبات سفید ۱۰ تولہ۔ سب کا سفوف مثل غبار تیار کر کے
۴ ماشہ وقت خواب ہمراہ آب سرد کھلایا کریں۔ جن اشخاص کے بدن
میں منی کی افراط ہو۔ یا جو لوگ مجرد رہتے ہوں۔ اُن کے لئے دوائے مذکور
بہت کارآمد ہے۔ لیکن اس کو بہت عرصہ تک متواترہ کھانا چاہیئے
بلکہ ایک ہفتہ کھا کر ایک ہفتہ چھوڑ دینی چاہیئے۔ اور ناغہ کے ایام میں
بکری کا دُودھ پینا چاہیئے۔

(۳۹)۔ دیگر برائے جریان و احتلام و رقت منی۔ تخم بادر نجبویہ یعنے
سمندر سوکھ ۵ تولہ شکر سفید ۱۰ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔
اور ایک ایک تولہ صبح و شام ٹھنڈے دُودھ کے ساتھ پھانکیں

(۴۰)۔ امساک۔ غلظت منی اور دفیۂ جریان و سیلان و احتلام
کے لئے یہ دوا بھی خوب ہے۔ صفتہ۔ تخم ریحان ایک جز
نبات سفید ۲ جُز باریک پیس کر بکری کے دُودھ سے کھاتے رہیں
اس سے پیچش کو بھی آرام ہوتا ہے۔

مثقال گرما گرم دودھ سے کھائیں۔
(۳۱) دیگر عجیب الاثر۔ دارچینی ۹ ماشہ باریک کرکے سیر بھر دودھ میں
پکائیں۔ اور میٹھا ڈال کر پی لیں۔ چند روز میں باہ بڑھ جائے گی۔
(۳۲) جگر اور تلی میں عظم و صلابت پیدا ہو جائے تو یہ دوا بنائیے
صفتہ۔ نوشادر کو مولی کے پانی میں گھس کر ٹکیاں بنائیں۔ اور سائے
میں سکھالیں۔ پھر دو پیالوں میں بند کرکے بدستور معروف جوہر اڑالیں
یہ جوہر ۲ رتی کے وزن سے سکنجبین بزوری ایک تولہ میں ملا کر صبح نہار
منہ چاٹیں۔
(۳۳) گوگل کو سرکہ یا آب مکوہ میں پیس کر تلی کے مقام پر نیم گرم لیپ
کریں۔ چند روز میں اس کا بڑھاؤ جاتا رہے گا۔
(۳۴) تپ ربع یعنی چوتھیا بخار کے لئے۔ ہلیلہ سیاہ کو باریک کوٹ
لیں۔ اور صبح و شام ۷-۷ ماشہ عرق بادیان سے کھلائیں۔ پندرہ روز
کے بلاناغہ استعمال سے یہ چوتھیا بخار دور ہو جاتا ہے۔
(۳۵) کوئی شخص گردہ یا مثانہ کی پتھری سے پریشان ہو۔ تو دوائے
ذیل کام میں لائے۔ انشاءاللہ پتھری ٹکڑے ہو کر نکل جائے گی۔
صفتہ۔ قلمی شورہ ۵ تولہ آب مولی ۵ سیر۔ دونو کو مٹی کی کڑاہی میں
ڈال کر پکائیں۔ جب تمام پانی جذب ہو جائے۔ تو پیس کر رکھ لیں۔
اور چار ماشہ صبح چار ماشہ شام کو شربت بزوری یا بدرقہ مناسب سے
کھاتے رہیں۔

دونو کو باریک پیس لیں۔ اور بارہ پڑیاں باندھ لیں۔ ایک ایک پڑیہ صبح و شام بالائی دار دودھ کے ساتھ کھائیں۔ وقتی امساک کے لئے ایک پڑیہ ضرورت سے ایک گھنٹہ پیشتر استعمال کریں۔ مگر اس کے بعد ترشی یا نمک نہ چکھیں۔

(۲۵) گلے پڑ جائیں یا حلق میں زخم ہو جائیں۔ تو نصف مازو کا ٹکڑ ہر وقت منہ میں رکھیں۔ اور لعاب نگلتے رہیں۔ فائدہ ہو جائے گا۔

(۲۶) برائے پیچش۔ تخم ریحان ایک تولہ کو تین چھٹانک دودھ میں پکائیں جب کھیر سی بن جائے۔ تو ذرا سا میٹھا ڈال کر نوش کریں۔ یہ دواء زحیر صادق کے لئے خوب ہے۔ مگر سدی پیچش کے لئے مفید نہیں۔

(۲۷) جہت درد الکبد و درد طحال و درستی ہاضمہ۔ تخم کرفس ۳ تولہ۔ نبات سفید ۹ تولہ دونو کو پیس کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت ایک تولہ ہمراہ آب گرم کھلائیں۔

(۲۸) برائے عظم طحال۔ زراوند گرد کو سرکہ تند میں پیس کر تلی کے مقام پر نیم گرم لیپ کریں۔ چند روز میں اصلی حالت پر آجائیگی

(۲۹) اسہال خونی اور زحیر صادق میں یہ دوا قیمتی نفع دیتی ہے۔ صفت۔ حب الآس، نیم بریاں ایک حصہ، شکر سفید ۲ حصے۔ دونوں کا باریک سفوف تیار کریں۔ اور ۷ ماشہ آب سرد سے کھلائیں

(۳۰) قوت باہ کے لئے۔ بہمن سرخ کوٹ کر روغن بادام میں چرب کریں۔ پھر بموزن مصری کے ساتھ پیس کر رکھیں۔ اور صبح و شام بقدر

(۳۶) برائے غشی وضعف قلب وصرع۔ جدوار خطائی کو گلاب و کیوڑہ میں گھس کر ذرا ذرا حلق میں ٹپکاتے رہیں۔ اور یہ سلسلہ اُس وقت تک جاری رکھیں۔ کہ مریض ہوش میں آجائے۔

(۳۷) دل کے ضعف و اختلاج میں نارجیل دریائی بھی جیّد الاثر ہے۔ اس کو کسی مناسب عرق مثلاً گلاب وغیرہ میں گھس کر پینا چاہیئے

(۳۸) احتلام کے لئے یہ دوا بہت نفع بخش ہے۔ کشنیز خشک ۳ تولہ کافور ۳ سُرخ نبات سفید ۱۰ تولہ سب کا سفوف مثل غبار تیار کر کے ۴ ماشہ وقت خواب ہمراہ آب سرد کھلایا کریں جن اشخاص کے بدن میں منی کی افراط ہو۔ یا جو لوگ مجرد رہتے ہوں۔ اُن کے لئے دوائے مذکور بہت کار آمد ہے۔ لیکن اس کو بہت عرصہ تک متواتر نہ کھانا چاہیئے بلکہ ایک ہفتہ کھا کر ایک ہفتہ چھوڑ دینی چاہیئے۔ اور ناغہ کے ایام میں بکری کا دُودھ پینا چاہیئے۔

(۳۹)۔ دیگر برائے جریان و احتلام و رقت منی۔ تخم بادرنجبویہ یعنے سمندر سوکھ ۵ تولہ شکر سفید ۱۰ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور ایک ایک تولہ صبح و شام ٹھنڈے دُودھ کے ساتھ پھانکیں

(۴۰)۔ امساک۔ غلظت منی اور دفعیہ جریان و سیلان و احتلام کے لئے یہ دوا بھی خوب ہے۔ صفتہ۔ تخم ریحان ایک جز نبات سفید ۲ جُز باریک پیس کر بکری کے دُودھ سے کھاتے رہیں اس سے ہچکی کو بھی آرام ہوتا ہے۔

(۴۱) اوقی جہت سرفۂ بلغمی وضیق النفس ۔ بہت مفید و مجرب ہے
مغز چلغوزہ ۳ تولہ ۔ شہد خالص ۷ تولہ ۔ دونوں کو پیس لیں ۔ اور دن میں تین چار
بار تھوڑا تھوڑا چاٹیں ۔

(۴۲) دیگر بسیار نفع بخش ۔ تخم کتان بریان ۵ تولہ کوٹ پیس کر ۱۵ تولہ
عسل مصفی میں آمیز کریں ۔ اور دن رات میں چار پانچ دفعہ قدرے قدرے
چاٹتے رہیں ۔ دمہ و سعال بلغمی کا ازالہ ہوگا ۔

(۴۳) برائے ذات الجنب و شوصہ ۔ زنجبیل سائیدہ ۵ کو روغن بابونہ
میں حل کر کے نیم گرم مالش کریں ۔

(۴۴) دیگر ۔ مرمکی بقدر ۳ سرخ ہمراہ جوشاندہ بنفشہ کھلائیں ۔ اور درد
کی جگہ پر روغن قسط کو گرم کر کے ملیں ۔

(۴۵) ۔ تقویت دماغ و ازالۂ نسیان کے لئے یہ دوا نہایت مفید ہے
صفتہٗ ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۷ تولہ کا سفوف کر کے روغن بادام ۷ تولہ سے
چرب کریں ۔ پھر بیس تولہ شہد کف گرفتہ میں گوندھ کر رکھ لیں ۔ اور دو ہفتہ
بعد کام میں لائیں ۔ خوراک ڈیڑھ تولہ صبح ڈیڑھ تولہ رات کو سوتے وقت
ہمراہ شیر گاؤ نیم گرم ۔ اس کے ساتھ سر میں روغن بادام یا روغن کدو ملنا
چاہیئے ۔ حکیم ابوالفتح فرماتے ہیں ۔ اگر کوئی شخص ترشی وغیرہ اور مسخنات
سے پرہیز رکھ کر یہ دوا ۔ چالیس روز استعمال کرے ۔ تو اس کو
بچپن کی بھولی ہوئی باتیں یاد آجائیں گی ۔

(۴۶) [illegible] کے [illegible] کیلئے عمدہ گوگل ایک ماشہ گرم پانی کے ساتھ روزانہ

کھائیں۔ اکثر اثبات اس سے عرق النسا اور وجع الورک کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ امیر فتح اللہ شیرازی؏ کا تو یہاں تک تجربہ ہے۔ کہ اسکو عرصہ تک کھاتے رہیں۔ تو جوڑوں کا درد بھی جاتا رہتا ہے۔

(۴۷) طلا جہت کجی ولاغری۔ ضعف اعصاب۔ رائی کو ایک دن رات گدھے کے پیشاب میں بھگو رکھیں پھر خشک کرکے پیسیں۔ اور پانچ گنا روغن قسط میں ملا کر لگاتے رہیں۔

(۴۸) برائے نفث الدم۔ سنگجراحت باریک کوٹ کر ایک ماشہ کی مقدار میں شربت عناب سے کھلایا کریں۔ نہایت مفید ہے۔

(۴۹) سل کے لئے۔ برگ بانسہ سات عدد رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح زلال لے کر مصری ملا کر پلائیں۔ لیکن عرصہ تک استعمال کرنا چاہیئے۔

(۵۰) جہت بیاض چشم۔ چھوٹی کوڑی کو تانبے کے برتن میں آب لیموں کے ساتھ رگڑیں۔ اور سلائی سے پھولے پر لگاتے رہیں۔ کٹ جائے گا۔

---

؏۔ حکیم امیر فتح اللہ شیرازی کے مجربات طبی کارخانہ سوہدرہ کی طرف سے الگ چھپ رہے ہیں۔

# باب دوم۔ خاص مجربات

ذیل میں حکیم ابوالفتح گیلانی کے وہ خاص الخاص مجربات درج کئے
جاتے ہیں۔ جو اُن کے مطب اور شفا خانے میں عام طور پر برتے جاتے
تھے۔ اُن دواؤں کی افادیت اور اہمیت کا اندازہ اسی سے لگا لیجئے۔
کہ لاکھوں بندگانِ خدا نے ان سے نفع اٹھایا۔ اور بے حساب مریض
ان سے شفایاب ہوئے۔ ہم اُن کو یہاں قرابادینی صورت میں ترتیب دیتے ہیں

## ابزن

(۵۱) آبزن جو وجع مفاصل۔ نقرس۔ عرق النسا اور درد سرین کو مفید ہے،
عصابی اور ریاحی دردوں کو زائل کرتا ہے۔

صفتہ۔ بابونہ۔ عنب الثعلب۔ بادیان۔ بیخ سہانجنہ ہر ایک ۳ تولہ۔ رائی
ایک تولہ۔ نمک کھاری۔ نوشادر ہر ایک ۹ ماشہ سب کو بہت سے پانی
میں پکا کر ایک ٹب میں ڈالیں۔ اور مریض کو اس میں کمر تک بٹھائیں۔
اور اس کا زیریں حصہ جسم کھردرے کپڑے سے خوب ملیں۔ آدھ گھنٹے
کے بعد احتیاط سے نکال لیں۔ کہ ہوا نہ لگے۔ پھر گرم بستر میں لٹا دیں۔

(۵۲) آبزن حیض کو جاری کرتا ہے۔ نفاس کو کھولتا ہے۔ اگر دن نفاس
کی بندش سے بخار ہو جائے۔ جس کو ہندی طبیب "پرسوت" کہتے ہیں
تو اس سے وہ بھی اتر جاتا ہے۔

صفتہ۔ خردل۔ بابچھڑ۔ تخم کرفس۔ جواش دیسی۔ ہر ایک دو تولہ۔ سونٹھ

ایک تولہ۔ پوست خربوزہ۔ بیج نے۔ کاسنی سبز ہر ایک ۵ تولہ سب کو پانی قدر حاجت میں جوش دے کر مریض کو اس میں ناف تک بٹھائیں۔

(۵۲) آبزن کہ تشنج اور صلابت اعصاب میں مفید ہے۔ اعضائے بدن میں نرمی پیدا کرتا ہے۔ عضلات و مفاصل کی سختی و تحجر کو فائدہ مند ہے

صفتہ:- بکری کے سری پائے چار عدد۔ تخم خربوزہ۔ تخم تربوز۔ تخم کدوئے شیریں۔ تخم خیارین۔ مغز بادام۔ گل بنفشہ ہر ایک ۴ تولہ۔ برگ لہسوڑہ۔ برگ خطمی۔ برگ خبازی۔ برگ خرفہ۔ ہر ایک ۶ تولہ۔ تمام دواؤں کو موٹا موٹا کوٹ کر ڈیڑھ من پانی میں اس قدر پکائیں۔ کہ سب اشیاء خوب گل جائیں۔ اس کے بعد صاف کر کے اس پانی میں روغن بادام۔ روغن گل روغن بنفشہ ہر ایک آدھ پاؤ ڈالیں۔ اور کسی ناند میں بھر کر مریض کو اس میں تا بہ گردن بٹھائیں۔ اور اس کا تمام جسم اسفنج یا تولیے سے اچھی طرح ملیں۔

(۵۴) آبزن۔ قولنج۔ درد گردہ۔ درد جگر۔ درد مثانہ۔ درد رحم وغیرہ کو ساکن کرتا ہے۔ کوکنارہ ۵ تولہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ برگ بھنگ ۳ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ برگ حنا۔ گل نیلوفر۔ زنجبیل ہر ایک ۲ تولہ۔ سب کو بہت سے پانی میں پکا کر مریض کو اس میں کمر تک بٹھائیں۔

## اطریفل

(۵۵) اطریفل دافع نزلات و صداع مزمن و مانع نزول الماء۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ منقی بسطوخودوس

کشنیز خشک۔ برگ سنا مکی ہر ایک ۱۷ ماشہ سقمونیا مشوی ۴ ماشہ
گل بنفشہ۔ گل سرخ۔ تربد سفید ہر ایک ۲۷ ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔
مغز تخم کدو ہر ایک ۱۵ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام ۳
تولہ میں چرب کریں۔ اور سہ گنا شہد میں اطریفل بنالیں خوراک ۹ ماشہ
سے ۱ تولہ تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔

(۵۶) اطریفل مقوی دماغ۔ دافع نسیان و سدر و دوار و نزلہ کہنہ
و بحالی چشم۔

پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ۔
صندل سفید۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ۔
خشخاش سفید ہر ایک ۱ تولہ۔ بادیان۔ کشنیز خشک ہر ایک ۱۰ ماشہ
مغز تخم تربوزہ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم کاہو۔
ہر ایک ۱۳ ماشہ مغز بادام شیریں مقشرہ ۵ تولہ۔ سب کو کوٹ پیس کر روغن
گاؤ ۱۰ تولہ میں چرب کریں۔ پھر شیرہ مربائے آملہ۔ شیرہ مربائے سیب
شہد کف گرفتہ ہر ایک حسب دواؤں کے برابر لے کر بدستور مشہور اطریفل
تیار کریں۔ اور صبح و شام سوا تولہ ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔ اس کے
دوران استعمال میں ترشی۔ تیل۔ گڑ۔ شکر اور غلیظ و منفخ اشیاء سے
پرہیز رہے۔

(۵۷)۔ اطریفل مزیل مرع۔ اسطوخودوس۔ بسفائج۔ ہلیلہ کابلی۔
ہلیلہ سیاہ۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۳ تولہ۔ ۲ آملہ منقی۔ سنا مکی۔ پوست
بلیلہ۔ انیسون۔ عود صلیب ہر ایک ۱ تولہ۔ عاقرقرحا ۲ تولہ جدوار خطائی

، ماشہ سب کو نہایت باریک کر کے شہد خالص تین گنا میں ملائیں۔
اور روغنی مرتبان میں بند کر کے جو یا چاول کے انبار میں اکیس روز
دبا رکھیں۔ بعد ازاں تین مثقال صبح تین مثقال رات کو عرق بادیان و عرق
گاؤزبان سے کھلاتے رہیں۔

## احراق

۵۸ - احراق اربعہ برائے نفث الدم و سل و جریان خون ہر قسم
سنگ جراحت - مرجان - صدف اصیل - عقیق - سنگ یشب ہر
ایک برابر وزن لے کر لوہے کے ہاون میں باریک کوٹ لیں پھر کوزہ
گلی میں ڈال کر اس میں آب برگ خرفہ اس قدر ڈالیں، کہ پانی دواؤں
سے چار انگل اوپر آجائے۔ اس کے بعد کوزے کا منہ بند کر کے
رکھ دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ تو گڑھے میں اوپلوں کی کثیر آنچ
دیں۔ کہ سفید راکھ برآمد ہو۔ اب اسے پیس کر رکھ لیں۔ اور چٹکی بھر
یہ دوا شربت انجبار یا شیرہ حب الآس سے کھلائیں۔

(۵۹) احراق مس جہت امراض چشم۔ تانبے کے دو تین پیسے کوزے
میں رکھ کر اس میں پاؤ بھر آب لیموں ڈالیں۔ اور خشک ہونے پر
منہ بند کر کے بہت سی آگ دیں۔ پھر پیس کر بطور سرمہ آنکھوں
میں لگائیں۔ دھند۔ پھولا۔ ضعف بصر وغیرہ کو مفید ہے۔

## بنادق

(۶۰) بنادق جو زکام کو دور کرتے ہیں۔

ایک سیر تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۹ ماشہ۔ دارچینی ۴۔ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ۔
مشک خالص ۱۔ ماشہ (مقدور نہ ہو۔ تو مشک ڈالنے کی ضرورت
نہیں) تمام اجزاء کو خوب باریک کوٹ کر ہموزن مصری سائیدہ ملائیں
اور گائے کے گھی ۱۷ تولہ میں چرب کر کے ذرا ذرا عرق گلاب ڈالتے
اور گھوٹتے جائیں۔ یہاں تک کہ گولی بندھ سکے۔ اب اس کے بندقے
بقدر ۵ ماشہ تیار کر لیں۔ اور ایک بندقہ صبح خلوئے معدہ ہمراہ شیر
گاؤ جوشدادہ استعمال کریں۔ اگر دودھ میں دارچینی جوش دے
لیں۔ تو اور بھی بہتر ہے۔

(۶۳) بنادق مقوی دماغ و اعصاب۔ مولد و مغلظ منی۔ دافع ضعف
گردہ و مثانہ۔ مزیل جریان۔

صفحۂ۔ موصلی سفید۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ ستاور ہر ایک ۱۰ ماشہ
گوکھرو۔ چلغوزی، مغز چلغوزہ۔ خشخاش سفید ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ ثعلب
مصری ۲۵ ماشہ۔ تودری زرد۔ تودری سفید۔ تودری سرخ۔ تخم جرجیر
تخم سفید۔ نارجیل مقشر ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ زعفران۔
لونگ جوز بوا ہر ایک ۷ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن
اخروٹ ایک تولہ ۴ ماشہ میں چرب کریں۔ اور شہد خالص میں
گوندھ کر چھ چھ ماشے کے بنادق بنا لیں۔ خوراک ایک عدد صبح اور ایک
عدد بوقت عصر ہمراہ شیر گاؤ نیم گرم۔

نریاق

(۶۴) تریاق وبائی ۔ امراض وبائیہ مثل طاعون ہیضہ وغیرہ میں سود مند ہے۔ زرلسبی ، زہر مہرہ خطائی ، طباشیر ، نارجیل دریائی ہر ایک ۱۳ ماشہ ، مشک ۱ ماشہ ، زعفران ۳ ماشہ ، بسد ، یشب محلول مرجان محرق عقیق سوختہ ، صدف مکلس ہر ایک ۴ ماشہ یاقوت ۱۰ ماشہ سب کو گلاب و کیوڑہ میں دو روز پیس کر خشک کریں پھر شربت صندل ، رب سیب ، رب بہی ، رب انار ہر ایک بوزن ۳ اودیہ میں ملالیں ۔ اور ضرورت کے وقت ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک کھلائیں ۔

(۶۵) تریاق نزلہ ، زکام اور نزلہ اور اس کے عوارضات کو دور کرتا ہے کوکنار مسلم ، گل نیلوفر ، گل بنفشہ ہر ایک ۷ تولہ عناب ۱۰۰ دانہ سپستان ۵۰ دانہ بہدانہ ، تخم خطمی ، تخم خبازی ، اصل السوس مقشر ، پرسیاؤشان ہر ایک ۳ تولہ ۔ گاؤزبان ۲ تولہ ، مویز منقی ، انجیر سفید ہر ایک ۱۵ عدد سب کو رات بھر دس بارہ سیر گرم پانی میں بھگو چھوڑیں صبح نرم نرم آگ پر پکائیں ۔ جب تیسرا حصہ پانی باقی رہے ۔ تو مل چھان کر اس میں شکر سفید شہد خالص ، خمیرہ بنفشہ ہر ایک ایک سیر ملاکر قوام غلیظ کریں جب سیدھ ہو جائے تو خشخاش سفید ، کتیرا گوند ، صمغ عربی ، رب السوس ہر ایک دو تولے باریک پیس کر ملادیں ۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ ایک دانہ تریاق ۶ ماشہ روغن بادام میں ملا کر چاٹ لیں ۔ ضرورت ہو تو اوپر سے گھونٹ بھر عرق گاؤزبان پی لیں ۔ حکیم ابوالفتح کہتے ہیں کہ یہ نزلہ اور اس کے جملہ عوارض واسقام کا بہترین علاج ہے

اگر چند روز اسے با پرہیز استعمال کیا جائے۔ تو نزلہ دائمی سے نجات مل جاتی ہے۔ اور اعضائے صدر مضبوط ہو جاتے ہیں۔

(۶۶) تریاق شکم، پیٹ کی جملہ خرابیوں میں عجیب النفع ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے، ہاضم غذا اور مقوی معدہ ہے۔

صفت۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ چھوہارا۔ سونٹھ۔ لونگ۔ اجوائن دیسی۔ تخم کرفس۔ فلفل دراز۔ فلفل سفید۔ فلفل سیاہ۔ تخم شبت۔ پودینہ۔ تخم کاسنی ہر ایک ۱۵ ماشہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سانبھر۔ نمک کچلون۔ نمک سیاہ۔ نمک شور۔ نمک چوڑی۔ نمک منہاری۔ نوشادر ہر ایک ۳ ماشہ زعفران کافور ہر ایک ۵ ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ پیس کر مٹی کی کڑاہی میں ایک سیر آب لیموں اور دو سیر سرکہ انگوری تند کے ساتھ پکائیں جب تمام پانی اور سرکہ جذب ہو جائے۔ تو دوبارہ پیس کر رکھ لیں۔ اور غذا کے بعد یا جب ضرورت ہو۔ ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک کھائیں۔

## جوارش

(۶۷) جوارش نانخواہ۔ ہاضم ہے معدے کو طاقت دیتی ہے اور پتھری کی پیدائش کو روکتی ہے۔

صفت۔ اجوائن دیسی ۸ تولہ۔ تخم کرفس دو تولہ فلفل سیاہ ایک تولہ باریک پیس کر تین گنا شہد میں ملائیں۔ خوراک ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ عرق مناسب۔

(۶۸) جوارش برائے امراض جگر۔ گل سرخ۔ مجیٹھ۔ گل منڈی۔ گل منسول۔

سنبل الطیب۔ انیسون۔ زرنباد۔ دارچینی ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ پودینہ۔ تخم
ہر ایک ۸ ماشہ۔ تخم کاسنی ۳۱ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شربت
...ی اور شربت انار میں آمیز کر کے جوارش تیار کر لیں۔ خوراک ایک
...ہمراہ زنیات مناسبہ۔

(۶۹) جوارش فوتنجی جہت امراض معدہ و امعاء۔
صعتر۔ زیرہ سیاہ۔ فلفل گرد۔ زرنجبد۔ دار فلفل۔ زنجبیل۔ خولنجان ہر
ایک ۷ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ برگ پودینہ۔ برگ خرنجشک ہر ایک ۱۲ ماشہ۔
دارچینی۔ قرنفل۔ زیرہ سفید۔ اجمود۔ اجوائن دیسی۔ بادیان۔ انیسون۔ ترب
سفید ہر ایک ۴ ماشہ۔ مصطگی رومی ۵ ماشہ۔ پوست آملہ ۹ ماشہ۔ نمک
...رانی ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ تمام
دواؤں کو باریک پیس چھان کر شیرۂ مربائے آملہ اور شہد خالص
بقدر مناسب میں ملا لیں۔ قدر شربت ۶ ماشہ سے سوا تولہ تک۔

(۷۰) جوارش مصطگی۔ منہ سے رال بہنے اور سلسل البول کو روکتی ہے
معدہ اور گردہ کو طاقت دیتی ہے۔ کھانا ہضم کرتی ہے۔
صفنائے۔ کنجد سیاہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ۳ تولہ۔ دارچینی۔ کلیجن۔ جائفل
زنجبیل ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ فلفل دراز ۷ ماشہ۔ نانخواہ بریان ۴ ماشہ۔ مصطگی رومی
۵ تولہ۔ سب کو کوٹ پیس کر تین گنا شہد میں آمیز کریں۔ اور ۵ ماشہ
سے ۱۰ ماشہ تک استعمال کریں۔

(۷۱) جوارش جہت تقویت گردہ و مثانہ۔ مغز اخروٹ

مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ کبابہ سیاہ۔ جوز بوا ہر ایک ایک تولہ دارچینی ۵ ماشہ۔ مصطگی ۷ ماشہ۔ تخم شلغم۔ تخم گزر۔ تخم اسپند ہر ایک ۹ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سہ چند عسل خالص میں جوارش بنالیں۔

خوراک ۷ ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

## جوہر

(۲۷) جوہر برائے حیادت ہضم و تقویت معدہ و جگر و محلل عظم طحال و دافع نفخ و قراقر و درد شکم و ہیضہ مختبہ و تخمہ وغیرہ۔

صفت۔ نوشادر دیسی ایک پاؤ لے کر ریزہ ریزہ کریں۔ پھر گندھک آملہ سار ۲ تولہ باریک پیس لیں۔ اب مٹی کے پیالہ میں پہلے نوشادر بچھائیں۔ اس پر گندھک چھڑک دیں۔ بعدہ کافور ایک تولہ فلفل سیاہ ۵ تولے اس کے اوپر ڈال کر اس کے ساتھ دوسرا پیالہ پیوست کریں۔ اور لبوں کو اچھی طرح بند کر دیں۔ اور نچلے پیالے کو گل حکمت کر کے سکھالیں۔ اس کے بعد چولھے پر سوار کر کے نیچے بیری یا ببول کی ددچوبہ آگ جلائیں۔ اور اوپر کے پیالے پر پانی میں کپڑا تر کر کے رکھتے رہیں۔ جب آٹھ پہر آگ جل چکے۔ تو سرد ہونے دیں۔ پھر احتیاط سے کھول کر جوہر اتار لیں۔ اور شیشی میں نمی وغیرہ سے بچا کر رکھیں

خوراک ایک رتی سے ۴ رتی تک۔

(۲۸) جوہر جہت امراض چشم۔ طوطیا سبز۔ کافور ہر ایک ایک تولہ۔ نوشادر۔ پھٹکڑی سفید ہر ایک ۲ تولہ۔ سیماب مصفٰی ۱۰ تولہ سب

ب کو آب لیموں میں ایک روز کھرل کر کے باریک ٹکیاں بنا
ں۔ اور سائے میں خشک کر کے رکھیں۔ اب ایک صاف کورے
الے میں دانہ الائچی خورد۔ زیرہ سفید۔ اور کشنیز خشک ۲-۲ تولہ بچھا
اس پر علیحدہ علیحدہ ٹکیاں چن دیں۔ اس کے اُوپر پھر زیرہ۔ دھنیا
اور الائچی کے دانے اسی قدر بکھیر دیں۔ بعدہٗ دوسرا پیالہ اُوپر دے
کر بطریق معروف جوہر حاصل کریں۔ یہ جوہر بہت تیز ہے۔ پھولا
ناخونہ نزول الماء یعنے موتیا اور گگروں میں اس کو خالص لگانا چاہیئے
گر برداشت نہ ہو سکے تو ہموزن مصری کے ساتھ کھرل کر کے رکھ لیں
اور صبح و شام سلائی سے لگائیں۔ باقی امراض چشم کے لئے
اس کو دو چند یا چہار چند سُرمہ سیاہ کے ہمراہ سحق بلیغ کر لیں۔ اور
چاندی یا جست کی سلائی سے استعمال کریں۔

## حبُوب

(۴۷) حب زرشک۔ امیروں کا مسہل ہے۔ خوش ذائقہ اور
خوشبو ہے۔ اس کے استعمال سے نہ جی مالش کرتا ہے نہ کرب و
اضطراب پیدا ہوتا ہے۔

صفت:۔ کشمش سبز ۱۴ عدد۔ منقہ دانہ برآوردہ ۱۰ عدد۔ خرمائے
رطب خستہ دُور نمودہ ۲ عدد۔ زرشک شیریں سوا دو تولہ۔ دانہ الائچی
خورد۔ انیسوں۔ زنجبیل۔ مصطگی۔ اناردانہ۔ برگ پودینہ ہر ایک ۷ ماشہ۔
سقمونیا مشوی ۱۲ تولہ سب کو کوٹ پیس کر تھوڑا تھوڑا خمیرہ بنفشہ

ڈالتے اور گھوٹتے جائیں۔ جب قوام جوبی پر آ جائے، تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں باندھ لیں۔ قبض کشائی کے لئے ایک دو گولی اور مسہل کے لئے پانچ سات گولیاں عرق گلاب نیم گرم سے کھلائیں۔

(۷۵)۔ حب جگر، جو ورم و صلابت اور عظم و درد کو دور کرتی ہے۔ سوء القنیہ میں بھی مفید ہیں۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ مصطگی۔ انیسون کچور ہر ایک ایک تولہ۔ نوشادر ۹ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ ریوند خطائی ۲ تولہ سب کو کوٹ پیس کر آب کاسنی مروق اور آب عنب الثعلب مروق میں ایک ایک روز سحق کر کے گولیاں بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ عرق بادیان یا آب مروقین۔

(۷۶) حب ممسک۔ اس باب میں عجیب الاثر ہے۔ اور محترم امیر فتح اللہ شیرازی[عہ] کے معمولات سے ہے۔ شائق کو چاہیئے جس روز مباشرت کا ارادہ ہو۔ اس روز شام کا کھانا عصر کے وقت کھائے۔ پھر ضرورت سے گھنٹہ بھر پیشتر ایک گولی دودھ سے تناول کرے اس کے بعد ترشی اور نمک نہ چکھے۔

صفت:۔ افیون۔ زعفران۔ برگ بھنگ۔ جوز بوا۔ زنجبیل ہر ایک ہموزن لے کر شہد میں گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

عہ امیر فتح اللہ شیرازی مشیر طبی شہنشاہ اکبر کے حالات و مجربات علیحدہ چھپ رہے ہیں۔ جو طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ کے پتہ سے مل سکتے ہیں۔

حب برائے نزلہ و زکام و سُرفہ و خشونت حلق و سوزش صدر

ابتدائے مرض میں استعمال کرنا چاہیئے۔ افیون ۲ ماشہ۔
زعفران ایک ماشہ۔ خشخاش سفید۔ رب السوس۔ کتیرا گوند۔ صمغ عربی۔
ریشہ خطمی ہر ایک ۱۱ ماشہ کافور ۶ رتی مصطگی ۴ ماشہ سب کو باریک
پیس کر شربت بنفشہ میں خمیر کریں۔ اور گولیاں بقدر کنار صحرائی
بنائیں۔ قدر شربت ایک حب ہمراہ آب نیم گرم۔

(۷۸) حب عقاب جہت درد شکم و نفخ و بدہضمی و آروغ ترش و
ضعف اشتہا۔
نسخہ: نمک سیاہ۔ نمک سانبھر۔ نمک لاہوری۔ جواکھار۔ نوشادر
زیرہ ارمنی۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ
بادیان رومی۔ نانخواہ۔ اجمود۔ پودینہ سبز ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو آب لیموں و سرکہ
انگوری میں ایک ایک دن گھوٹ پیکر دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں
بوقت ضرورت کے وقت دو تین حب نیم گرم پانی سے کھلائیں

(۷۹) افیون چھڑانے کی گولیاں۔
نسخہ: نُجلہ مدبر ۳ تولہ۔ جدوار خطائی ایک تولہ دو دفو کو کنار
سفید پوست کے کاڑھے جوشاندے میں تین چار روز سحق کریں پھر
چنے کے دانے برابر گولیاں باندھ لیں۔ افیونی روزانہ جتنی افیون کھاتا
ہو۔ اس سے ۴ گنا زائد ان سے یہ گولیاں اس کو کھلا دیا کریں۔ اوپر
سے روغن دودھ پلائیں۔ اور ہمکو افیون کی عادت بد سے روکیں۔

اگر وہ چند روز افیون کی بجائے یہی گولیاں استعمال کرے۔ تو اسکی عادت چھوٹ جائے گی۔ علاوہ بریں، یہ گولیاں مقوی اعصاب ہیں۔ افیون کے بداثرات کو زائل کرتی ہیں۔ نزلہ زکام کی دافع ہیں، اور معدہ کو طاقت بخشتی ہیں۔

(۸۰) حب سرفہ خشک۔ ان کے استعمال سے تپ دق اور سل کی کھانسی بھی رفع ہو جاتی ہے۔ مگر استقلال شرط ہے۔

صفتہ :۔ مغز کدو۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز تخم تربوز ہر ایک ۹ ماشہ رب السوس۔ شکر تیغال۔ بہدانہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا گوند ہر ایک ۱۱ ماشہ افیون ۲ ماشہ خشخاش سفید ۲۔ ماشہ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن بادام ۸ ماشہ سے چرب کریں۔ پھر لعاب گاؤزبان میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور ۲ ماشہ ہمراہ شیر بز و شربت بنفشہ کھلائیں۔

## حمول

(۸۱) حمول مدر حیض و نفاس و مسکن درد رحم۔

صفتہ۔ مقل ازرق، مرمکی مصفی، صبر زرد ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ کافور بہرتی سب کو سرکہ و روغن گل میں پیس کر روئی میں لگا کر رحم میں رکھوائیں۔ اور یہی دوا نیم گرم کر کے زیر ناف ضماد کرائیں۔

(۸۲) حمول مانع اسقاط :۔ زیتون ایک حصہ۔ روغن آس پانچ حصے میں پیس کر اس میں روئی آلودہ کر کے اندام میں رکھوائیں۔ انشاء اللہ اسقاط نہ ہو گا۔

(۸۳) حول جو سیلان الرحم کو مفید ہے۔ اور کثرت طمث کو روکتا ہے
صفتہ ۱۔ مازو سبز۔ پھٹکڑی۔ اقاقیا۔ دم الاخوین ہر ایک ۴۔ ماشہ
ردرد۔ مائیں خورد۔ نیپال۔ بکرس ہر ایک ۳ ماشہ سرمہ سیاہ ۱۔ ماشہ
وٹ چھان کر عرق گلاب و روغن گل میں ملائیں اور استعمال کرائیں۔

## حریرے

(۸۴) حریرہ مقوی دماغ و مسمن بدن۔ مغز بادام مقشر ۱۰ عدد مغز چلغوزہ
عدد۔ خشخاش سفید۔ مغز تخم کدو۔ تخم کاہو مقشر ہر ایک ۳ ماشہ۔
ب کو ڈیڑھ پاؤ میں پیس چھان کر رکھ لیں۔ پھر سوجی یا آٹا ایک تولہ
ے کر ۲۔ تولہ گھی میں بھونیں۔ جب سرخ ہو جائے بشیرہ مذکور اسمیں
ڈال کر پکائیں۔ اور بقدر ذائقہ چینی شامل کریں۔ جب ذرا گاڑھا ہو جائے
تناول کریں۔ زیادہ تقویت منظور ہو۔ تو مغزیات وغیرہ کو پانی کی بجائے
دودھ میں گھوٹ کر شامل کریں۔

(۸۵) حریرہ مقوی باہ محمر کون۔ جوز بوا۔ نصف عدد۔ زنجبیل۔ جلوتری
دارچینی ہر ایک ایک ماشہ۔ زعفران ایک سرخ لونگ ۳ عدد۔ مغز پستہ
مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز بادام ہر ایک ۴۔ ماشہ۔ الائچی خورد ۲ عدد گندم
۱۔ تولہ۔ تمام اجزا کو شیر گاؤ آدھ سیر میں پیس کر ۳ تولہ گھی کے بگھار
میں چھوڑ دیں۔ اور حسب ضرورت شکر سفید ملا کر پکائیں۔ جب
غلیظ ہو جائے۔ اتار کر اس میں سے نصف صبح نصف شام کو کھائیں
چند روز میں بجد قوت پیدا ہو گی!

(۸۶) حریرہ جہت ازالۂ زکام و نزلہ و سرفۂ خشک۔ سبوس گندم ۲ تولہ کو نصف ثار آب گرم میں بھگو دیں۔ چھ گھنٹے بعد مل کر چھان لیں۔ اور اس میں خشخاش سفید ۵ ماشہ۔ کتیرا گوند مغز کدو۔ مغز کاہو ہر ایک ۳ ماشہ رب السوس ایک ماشہ پیس کر شیرہ حاصل کریں۔ اور ۲ تولہ مصری یا چینی ملا کر نرم نرم پکائیں۔ کہ دو جوش آجائیں۔ پھر نیم گرم استعمال کریں۔ بڑی مفید چیز ہے۔

## ذرور

(۸۷) ذرور نافع قلاع و سوزش دہن۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ گلسرخ کباب چینی۔ کتھ سفید ہر ایک ۳ ماشہ کافور ایک ماشہ کوٹ پیس کر حریر میں چھانیں۔ اور زبان و دہن میں چھڑکیں۔

(۸۸) ذرور جو آکلہ، لقم اور خراب و متعفن زخموں میں مفید ہے۔ صدف سوختہ۔ خرمہرہ سوختہ۔ سنگجراحت۔ برگ گاؤزبان سوختہ ہر ایک ۴ ماشہ گل ارمنی۔ رتن جوت۔ صندل سفید ہر ایک ۲ ماشہ۔ کات سرخ۔ ہلدی ہر ایک ۱ ماشہ۔ طوطیا سبز بریان ۱ ماشہ۔ کافور ۲ مرخ رسوت بریان ۱۰ ماشہ۔ سب کو مثل غبار پیس لیں۔ اور روئی سے لگا کر آکلہ پر چھڑکتے رہیں۔

(۸۹) ذرور برائے زبال زخم۔ برگ نیم ۳ تولہ۔ زرد چوب۔ سنگجراحت کھریا مٹی ہر ایک ۱ تولہ۔ زرد۔ مازو سبز۔ سہاگہ بریاں۔ زنگار۔ مستی ہر ایک ۴ ماشہ کوٹ چھان کر زخموں پر دھوڑیں۔

(۹۰) ذرور، جو زخموں کو پیپ سے وغیرہ سے پاک کرتا اور مندمل کرتا ہے۔ قروح

صفتہ:۔ طوطیا سبز بریاں، سہاگہ بریاں، زنگار، مردار سنگ، کافور ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ تندھک

پوست انار شیریں۔ اقاقیا ہر ایک ۲ ماشہ۔ انزروت ۵ ماشہ۔ زرادند

۱۰ ماشہ۔ کتھ سفید۔ گل ارمنی۔ گل مثلیاں ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ سب کو مثل غبار پیس کر دھوڑے کے طور پر استعمال میں لائیں۔

## رُبّ

(۹۱)۔ رُبِّ فواکہ۔ دل۔ معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ تفریح پیدا کرتا اور کرب و بے چینی کا مزیل ہے۔ بچوں کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔

صفتہ:۔ آب انار شیریں۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ آب انگور شیریں۔ آب آلوچہ ہر ایک ایک سیر لے کر اس میں دو سیر شکر سفید ملائیں۔ اور قلعی دار برتن میں نرم نرم پکائیں جب غلیظ القوام ہو جائے۔ تو سرد کر کے رکھ لیں۔ اور ایک تولہ سے ۲ تولہ تک چاٹیں

(۹۲) رُبّ جو حرارت کو بجھاتا پیاس اور گھبراہٹ کو دور کرتا اور تپ گرم کو اتارتا ہے۔ آب سنگترہ۔ آب لیموں ہر ایک، ایک پاؤ۔ آب تربوز۔ آب انار ترش ہر ایک آدھ سیر۔ آب کدو ڈیڑھ سیر شیریں ڈیڑھ سیر نبات سفید ایک سیر سب کو ملا کر پکائیں۔ کہ گاڑھا ہو جائے پھر قند سفید حل کر کے اس میں طباشیر۔ الائچی خورد۔ زرشک بیدانہ۔ بادام۔ صندل سفید ہر ایک ۱۰ تولہ نہایت باریک ... ملا دیں۔ خوراک ۱ تولہ۔

# رُوح

(۹۳) رُوح کافور۔ ہیضہ تخمہ اور پیٹ کی خرابیوں میں اکسیر
چونکہ اس میں شراب ہے۔ اس لئے مسلمان مریض کو ہرگز
صفتہ:۔ کافور ۳ تولہ کو شراب دو آتشہ ۱۳ تولہ میں حل کر
اس میں ۲۶ تولہ اعلیٰ رُوح گلاب ملائیں۔ اور ۵ قطرے
قطرے تک کسی مناسب عرق یا پانی وغیرہ میں ڈال کر دیں

(۹۴) رُوح مسکن۔ ہر قسم کے درد کو فوراً تسکین دیتی ہے۔ کھانسی
اور نزلہ کو بند کرتی ہے۔

صفتہ:۔ افیون۔ کافور۔ زعفران ہر ایک ۴ ماشہ کو گلاب سہ آتشہ
پندرہ تولہ میں حل کر کے مقطر کر لیں۔ خوراک ۵ قطرے سے ۱۲ قطرے
تک ہے۔ کسی مناسب عرق شربت میں ملا کر پلائیں۔

# روغن

(۹۵) روغن برائے صداع حار صفراوی۔
صفتہ۔ کافور ۳ ماشہ کو روغن گل ۴ تولہ میں حل کریں۔ اور چند
قطرے ناک میں ٹپکائیں۔ اس کو پیشانی اور سر میں ملنا بھی مفید
ہے۔ مالش کر کے اوپر سے ٹھنڈا پانی دھارنا چاہیئے۔

(۹۶) روغن دافع ثقل سماعت و طرش و صمم۔
صفتہ:۔ مقوم۔ قشر افسنتین۔ گل بابونہ۔ تخم ترب ہر ایک ۱۰ ماشہ
گ ..... ۳ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۱۲ عدد۔ سب کو مولی کے پانی میں پیس کر

جائیں۔ اور روغن زیتون۔ روغن بادام تلخ ہر ایک ۷۔ تولہ میں اسقدر

جوش دیں۔ کہ ٹکیا سیاہ ہو جائے۔ صاف کر کے تیل کو شیشی میں لگا

لیں۔ اور پانچ سات قطرے ذرا گرم کر کے کانوں میں ٹپکاتے رہیں۔

(۹۷) روغن مزیل وجع المفاصل ونقرس وعرق النسا۔ ودرد سرین

ہیرہ۔ سورنجان شیریں۔ سورنجان تلخ۔ مقل ارزق ہر ایک ۱۲۔ ماشہ زراوند

گرد۔ رائی۔ زنجبیل ہر ایک ۳ ماشہ۔ برگ مکو۔ گھیکوار ہر ایک ۴۔ تولہ

مصطگی ۷ ماشہ۔ سب کو روغن بابونہ۔ روغن بنفشہ۔ روغن قسط ہر ایک ۲۱ تولہ

میں جلائیں۔ پھر چھان کر نیم گرم مالش کریں۔ مریض کو ہوا سے بچائیں۔

ہر قسم کے دردوں کو تسکین بخشتا ہے۔

(۹۸) روغن مسکن۔

صفتہ:۔ کافور ۳۔ ماشہ۔ افیون ۴۔ ماشہ زعفران ۵ ماشہ۔ اجوائن خراسانی

زنجبیل۔ برگ بھنگ۔ تخم دھتورہ ہر ایک ۷۔ ماشہ۔ سب کو نہایت باریک

پیس کر روغن کنجد سفید ۴ تولہ میں حل کریں۔ اور ضرورت کے وقت ذرا گرم

کر کے ملیں۔

(۹۹) روغن جہت فالج ولقوہ واسترخا۔ وضعف اعصاب۔

صفتہ:۔ جز بوا۔ جلوتری۔ سونٹھ۔ سورنجان تلخ۔ خردل ہر ایک ۱۵ ماشہ

زعفران ۲ ماشہ۔ قسط تلخ ۱۷ ماشہ۔ پھٹکڑی سیاہ ۱۔ ماشہ کوٹ چھان کر روغن

بونہ ۲۱۔ تولہ میں پکائیں۔ جب دو تین جوش آجائیں۔ تو بغیر چھانے

محفوظ رکھیں۔ اس کو نیم گرم ملنا چاہیئے۔ لیکن ہوا سے احتیاط

ضروری ہے۔

(۱۰۰) روغن اکسیر جو مسلول و مدقوق کو مالش کے ذریعے طاقت دیتا اور بدن کی لاغری دُور کرتا ہے۔ یہ سُوکھے ہوئے بچوں کو بھی فربہ کر دیتا ہے۔ اور اس باب میں بے نظیر ہے۔

**صفت:۔** ماہی خوردہ ۱۲ عدد سرطان نہری تازہ ۳ عدد۔ خراطین تازہ (صاف شدہ) ۳ تولہ تینوں کو روغن بنفشہ۔ روغن گاؤ ہر ایک ڈیڑھ پاؤ میں جلائیں کہ سیاہ ہو جائیں۔ پھر صاف کر کے اس میں روغن بادام شیریں، روغن مغز کدو ۴، تولہ۔ روغن خشخاش، روغن کاہو ہر ایک ۲ تولہ ملا کر رکھ لیں۔ اور روزانہ تمام بدن میں مالش کرتے رہیں۔ لیکن اس کو استقلال سے بہت عرصہ تک ملنا چاہیئے۔

## سحیقہ

(۱۰۱) سحیقہ مروارید جہت امراض قلب و دماغ محافظ جنین و مقوی رحم و دافع سیلان زنان و کثرۃ الطمث وغیرہ۔

**صفت:۔** مروارید ناسفتہ، مرجان، عقیق، یاقوت سرخ ہر ایک ۳، ماشہ سنگ یشب ۴، ماشہ۔ طباشیر، نارجیل دریائی ہر ایک ۷، ماشہ، ورق نقرہ ۲ ماشہ ورق طلا ۲ شرخ۔ سب کو پختہ کھرل میں پیس کر کیوڑہ۔ گلاب اور بید مشک سے ایک ہفتہ سحق کریں۔ کہ دوا سرمہ کی طرح باریک اور خشک ہو جائے۔ خوراک ۲ رتی سے چار رتی تک کسی مناسب مربہ یا شربت وغیرہ میں ملا کر کھائیں۔

(۱۰۲) سحیقہ عماج۔ جو بانجھ پن اور اسقاط کو دُور کرتا ہے۔ اگر حالت حمل

استعمال کرایا جائے۔ تو انشاء اللہ فرزند نرینہ پیدا ہوتا ہے بشرطیکہ
ایام حمل کو دو ماہ سے زائد نہ گذرے ہوں۔

صفت نسخہ:۔ برادہ دندانِ فیل بریاں ۱۳ ماشہ۔ صدف صادق کا اندرونی حصّہ
ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ زرنباد۔ عود ہندی۔ صندل سفید ہر ایک ۴ ماشہ
طباشیر کبود ۷ ماشہ تمام ادویہ کو باریک پیس کر مادہ خرگوش کے رحم
میں تیار کر کے چار سیر شیر گاؤ میں پکائیں۔ جب دودھ کا کھویہ تیار ہو جائے
رحم کو دواؤں سمیت خوب صلایہ کریں حتیٰ کہ غبار سا سفوف تیار ہو جائے

ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ زنِ عقیمہ اس کو طہر کے بعد سات روز
بالائی اور دودھ کے ساتھ کھائے۔ ازالۂ اسقاط اور فرزند نرینہ کے حصول
کے لئے مربائے سیب ۲ تولہ میں رکھ کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر
تناول کرے۔ اس کے اوپر شربت صندل پیئے۔ قدر خوراک ۱۰ ماشہ

(۱۰۳) سحیقۂ مشکین مفرح و مقوی دل دافع صرع مالیخولیا و نسیان و
خفقان۔

صفت آن:۔ عود صلیب۔ عود ہندی۔ طباشیر۔ الائچی سبز۔ دار چینی
بسفائج ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ عقیق سوختہ ۷ ماشہ مشک خالص ۲ ماشہ زعفران
ورق طلا ہر ایک ایک ماشہ مروارید ۶ سرخ سب کو کوٹ پیس کر گلاب
دو آتشہ میں تین روز کھرل کریں۔ خوراک ۲ ماشہ ہمراہ بدرقہ موافق

## سفوف

(۱۰۴) سفوف مقوی معدہ۔ دافع امراض شکم۔

صفتہ :- بہمن سفید۔ موصلی سفید۔ تخم بھنگ۔ کوکنار مسلم۔ ثعلب مصری ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ بیجبند۔ مغز تخم تمرہندی ہر ایک ۹ ماشہ۔ سپوس اسپغول ۰ ماشہ شکر سفید ہموزن جملہ ادویہ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ اور ۷ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

(۱۰۹) سفوف مقوی باہ۔

صفتہ :- جوزبوا۔ قرنفل۔ جلوتری۔ دارچینی۔ بہمن سرخ۔ تودری سفید تودری سرخ ہر ایک ۷ ماشہ۔ ثعلب مصری ۱۲ ماشہ۔ زنجبیل خولنجان مصری۔ زعفران ہر ایک ۳ ماشہ۔ مشک خالص ۱ ماشہ۔ سب کو نہایت باریک کوٹ کر اس کی ۳۲ پڑیاں پڑیاں باندھ لیں۔ ایک پڑیہ صبح ایک پڑیہ عصر کے وقت آدھ سیر نیم گرم دودھ کے ساتھ جس میں ۲ تولہ شہد اور ایک تولہ روغن بادام ڈالا ہو۔ تناول فرمائیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے گیا گذرا نامرد بھی مرد بن جاتا ہے!

(۱۱۰) سفوف برائے استحاضہ وسیلان الرحم وحابس خون واسہال۔

صفتہ :- مائیں خورد وکلاں۔ مازو بے سوراخ۔ اقاقیا۔ پوست خشخاش صمغ پلاس۔ کتیرا۔ سنگ جراح۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ طباشیر کہربا۔ کشنیز خشک ہر ایک ۹ ماشہ۔ تج۔ موچرس۔ زرنباد ہر ایک ۶ ماشہ نبات سفید ہموزن جملہ ادویہ۔ سفوف تیار کریں۔ ادہ ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک شربت انجبار یا سرد پانی سے کھلائیں۔

سعوط

**صفتہا:-** دانہ الائچی کلاں۔ زیرہ سیاہ۔ الائچی خورد۔ نمک کھاری ہر ایک ۵ ماشہ مصطگی۔ زرنباد۔ برگ پودینہ۔ زرشک۔ اجمود ہر ایک ۱ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۴۔ ماشہ۔

**(۱۰۵):- سفوف حابس جہت اسہال و جریان خون ہر قسم**

**صفتہ:-** طباشیر تخم مورد ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ خرمہرہ سوختہ۔ مازو سبز باویان بریاں۔ کشنیز خشک بریاں ہر ایک ۹ ماشہ۔ زیرہ سفید بریاں ۳ ماشہ۔ سفوف بنا کر ۷ ماشہ آب سرد سے کھائیں۔

**(۱۰۶) سفوف برائے جریان و احتلام و رقت منی۔**

**صفتہ:-** تخم حماض۔ سمندر سوکھ۔ گوکھرو۔ کتیرا گوند ہر ایک ۵ ماشہ صمغ عربی۔ آرد اصل السوس۔ موصلی سفید۔ تالمکھانہ۔ مصطگی بستا در ہر ایک ۵ ماشہ۔ خار خسک ۴۔ ماشہ نبات سفید ۳ تولہ ۸ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اور ۷ ماشہ صبح ۷ ماشہ شام کو ٹھنڈے دودھ سے کھلائیں۔

**(۱۰۷) سفوف مقوی جگر دافع سوء القنیہ۔**

**صفتہ:-** ریوند چینی۔ گل سرخ ہر ایک ۳ تولہ۔ زرشک۔ مجیٹھ۔ لک مغسول۔ اسارون۔ بالچھڑ ہر ایک ۱ ماشہ۔ تخم خربوزہ۔ تخم کرفس۔ انیسوں ہر ایک ۵۔ ماشہ۔ نوشادر ۳۔ ماشہ سب کا سفوف بنالیں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ شربت دینار و عرق بادیان۔

**(۱۰۸) سفوف جہت۔ سرعت انزال و غلظ مولد منی ہے۔**

(۱۱۱) سعوط برائے کرم بینی ۔
صفتہ :- آب برگ نیم - آب برگ مولی - آب برگ شفتالو روغن تارپین
بموزن لے کر نیم گرم کر کے چند قطرے ناک میں سڑکیں ۔

(۱۱۲) سعوط جو ہر قسم کی بیہوشی کو زائل کرتا ہے ۔
صفتہ مشک ایک سرخ ۔ کافور دو سرخ ۔ اسارون ۔ قرنفل ۔ بادرنجبویہ سبز
زرنباد ہر ایک ۔ ایک ماشہ سب کو گلاب و کیوڑہ میں پیس کر قدرے روغن
گل ملا کر ناک میں ٹپکاتے رہیں ۔

(۱۱۳) سعوط جو صرع و اختناق کی بیہوشی کو رفع کرے ۔ فلفل دراز کلونجی
لونگ تینوں کو پانی میں پیس کر ناک میں سڑکیں ۔ فوراً ہوش آئے گا ۔

## سنون

(۱۱۴) سنون ۔ درد دندان کے لئے مفید ہے ۔
صفتہ ۔ بزرالبنج سوختہ ۔ کوکنار ۔ ہلدی خام ۔ پھٹکڑی بریاں ہر ایک ایک
تولہ ۔ اجوائن بریاں ، ماشہ کافور ۳ ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں ۔ اور
دانتوں پر مل کر منہ ڈھیلا چھوڑ دیں ۔

(۱۱۵) سنون برائے مضبوطئ دندان و حابس خون ۔
صفتہ :- مازو سبز ، ہیراکسیس ۔ کوڑی سوختہ ، تخم املتاس بریاں
ہر ایک ۵ ماشہ ۔ طباشیر ، سہاگہ بریاں ہر ایک ۳ ماشہ ۔ اتبہ ہلدی سوختہ
۹ ماشہ ۔ سنون بنا کر استعمال کریں ۔

(۱۱۶) سنون جو ناصور و تاکل لثہ (پائیوریا) کو دور کرتا ہے ۔

ایک ۷ ماشہ۔ تخم خربوزہ۔ تخم خیارین۔ بادیان۔ بیخ بادیان۔ بیخ کاسنی۔
ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱۳ ماشہ۔ گل سرخ ۲۵ ماشہ۔ عود
ہندی ۳ ماشہ۔ شکر سفید ۵۷ تولہ۔ شربت بنائیں۔ اور ۲ تولہ سے
۴ تولہ تک استعمال کریں۔

(۱۲۳) شربت ہاضم ومقوی معدہ ومشتہی۔ اس کے استعمال سے
قے۔ ابکائی۔ متلی وغیرہ کی شکایت بھی دُور ہوتی ہے۔

صفتہ:۔ آب برگ پودینہ سبز مردق ایک سیر۔ آب انارین ۲ سیر
آب لیموں۔ آب سنگترہ۔ سرکہ انگوری۔ آب انگور ترش ہر ایک
ایک پاؤ آب ادرک ۵ تولہ۔ شکر سفید ۳ سیر۔ شربت بنا کر بقدر
۳ تولہ ہمراہ عرق بادیان پئیں۔

(۱۲۴) شربت برائے اسہال وپیچش خونی۔

صفتہ:۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ انجبار۔ تخم مورد۔ پوست
ببول۔ ہر ایک ۷ تولہ۔ سپستان ۱۳ عدد۔ ریشہ خطمی ۱۱ ماشہ۔ گاؤزبان
ہیلانہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ دانہ کھانڈ ڈیڑھ سیر۔ بطریق معروف شربت
تیار کریں۔ اور ۲ سے ۳ تولہ تک عرق گاؤزبان میں ملا کر پلائیں۔

(۱۲۵) شربت مقوی بدن محرورین مولد خون صالح قاطع بلغم و
ریاح ومحرک باہ۔

صفتہ:۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ ادرک تازہ ہر ایک ۳۵ ماشہ
جوز بوا۔ بباسہ۔ دار چینی قلمی۔ لونگ گمگما۔ بسبل الطیب۔ ہنگد بالا

تین سیر پانی میں بھگو چھوڑیں۔ صبح نرم نرم آگ پر پکائیں۔ کہ نصف پانی جل جائے۔ اب اسے مل چھان کر اور روح کیوڑہ۔ روح بید مشک ہر ایک ۲ چھٹانک شکر سفید ڈیڑھ سیر شامل کر کے قوام کرلیں۔ قدر شربت ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔

(۱۲۰) شربت برائے تصفیۂ خون۔

صفتہٗ۔ پوست درخت نیم۔ گلِ نیم تازہ۔ برگ نیم تازہ۔ گُل بکائن تازہ برادۂ چوب شیشم۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ برگ چرائتہ۔ عشبہ مغربی ہر ایک ۲ تولہ۔ گل سرخ۔ شاہترہ۔ کشنیز خشک۔ صندلین ہر ایک ایک تولہ۔ عناب ولائتی ۱۰ دانہ۔ زرشک شیریں۔ ۲۰۰ دانہ۔ مویز منقے ۱۰ دانہ۔ نبات سفید سوا سیر بدستور مشہور شربت تیار کریں۔ اور ایک تولہ سے ۳ تولہ تک بکری کے دودھ یا ماءالجبن میں ڈال کر پئیں۔

(۱۲۱) شربت جہت ازالۂ امراض چشم۔

صفتہٗ:۔ گل منڈی ۴ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ کشنیز خشک۔ شاہترہ ہر ایک ۱ تولہ۔ سب کو عرق گلاب ڈیڑھ سیر میں رات بھر تر رکھیں صبح جوش دیکر صاف کر کے اس میں ایک سیر چینی ملا کر قوام کرلیں۔ یہ شربت آنکھوں کی بہت سی بیماریوں میں مفید ہے خوراک ۳ تولہ

(۱۲۲) شربت برائے امراض جگر۔ عجیب الاثر۔

صفتہٗ:۔ بانجھر۔ اسارون۔ بادیہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ افسنتین

صفتہ:۔ ڈھکی ۱۷ ماشہ۔ سہاگہ بریاں۔ پھٹکڑی بریاں۔ کافور۔ گندھک
ہر ایک ۲ ماشہ۔ طوطیا بریاں ۱۱ ماشہ۔ مازو سبز۔ رال سفید۔ اقاقیا
ہر ایک ۴ ماشہ منجن بنالیں۔ اور مسوڑھوں پر آہستہ آہستہ ملیں۔
اس کے بعد ایک گھنٹے تک کوئی چیز نہ کھائیں۔

(۱۱۷) سنون، دانتوں کو صاف اور مضبوط کرتا ہے۔
صفتہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست انار۔ مازو۔ کچور۔ سنگجراح۔ پوست ببول۔
ہر ایک ۹ ماشہ۔ کاہی سرخ ۳ ماشہ۔ برادہ آہن۔ مغز خستہ۔ آنبہ کہنہ ہر ایک ۵
ماشہ۔ کوٹ چھان کر کام میں لائیں۔

(۱۱۸) سنون جس کے استعمال سے رطوبات غلیظہ خارج ہوتی اور
درد ساکن ہوتا ہے۔
صفتہ:۔ تنباکو تلخ ۱۰ ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ پھٹکڑی بریاں۔ سہاگہ۔ ناسپال
ہر ایک ۵ ماشہ۔ کافور۔ زنجبیل ہر ایک ۲ ماشہ نوشادر ایک ماشہ منجن تیار
کر کے ملیں۔

## شربت

(۱۱۹) شربت جہت تفریح۔ تقویت قلب۔ دافع خفقان و اختلاج
و توحش و مالیخولیا۔
صفتہ:۔ برگ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ برادہ صندل سفید۔ عود ہندی خس
گل سرخ ہر ایک ۱۰ ماشہ اسطوخودوس۔ لسفائج۔ گل سیوتی۔ ابریشم مقرض
برگ بادرنجبویہ ہر ایک [illegible] بلو فرہ ماشہ تمام دواؤں کو رات بھر

ہرایک ۱۰ ماشہ مویز منقی۔ انجیر ولائتی سفید ہرایک ۵ تولہ۔ خرما خستہ برآورد ۱۲ ماشہ تمام دوائیں کو موٹا موٹا کوٹ کر رات بھر ۴ سیر پانی گرم میں بھگو چھوڑیں۔ صبح بہت نرم آگ پر پکائیں۔ جب چہارم حصہ پانی باقی رہے۔ تو اس میں آب انگور شیریں ایک سیر آب سیب پاؤ سیر پختہ آم کا لعاب آدھ سیر ڈال کر ایک دو جوش دے لیں۔ پھر صاف کر کے شکر سفید اور شہد خالص ایک ایک سیر داخل کریں۔ اور شربت بنالیں۔ خوراک ۲ تولہ شیر گاؤ میں ملا کر۔



## شیاف

(۱۲۶) شیاف مدر حیض و نفاس۔

صفتہٗ:۔ مُرکی مصبر، عصارہ افسنتین۔ سہاگہ ہرایک ۳ ماشہ زہرہ گاؤ ایک عدد میں پیس شافے بنائیں اور استعمال کرائیں۔

(۱۲۷) اِٹ سِٹ کی جڑ کا شافہ بنا کر کسٹرائل سے چپڑ کر رحم میں رکھوانا مدر حیض ہے۔

(۱۲۸) شیاف جو قبض اور قولنج کو کھولتے ہیں۔ اور سُدے خارج کرتے ہیں۔

صفتہٗ:۔ عصارہ کریلا۔ عصارہ ریوند۔ سقمونیا ہرایک ۲ ماشہ افسنتین، زرباد سفید، کبوتر کی بیٹ ہرایک ۳ ماشہ سب کو پانی میں گھوٹ کر شیاف بنائیں اور مقعد میں رکھیں۔

## طلا

(۱۲۹) طلائے محرک باہ و اعصاب

صفت :- رائی۔ سونٹھ۔ جائفل۔ لونگ ہر ایک ۵ ماشہ۔ قسط تلخ ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر روغن زیتون کہنہ ۱۲ تولہ میں پکائیں۔ جب سیاہ ہو جائے صاف کر کے بطور طلا برتیں۔

(۱۳۰) طلا جو اطبائے ہند سے حاصل ہوا ہے۔ اور مجلوق و عنین کے تمام نقائص دور کرتا ہے۔

صفت :- مالکنگنی۔ پیپلی۔ بچھناگ تیلیہ۔ سونٹھ۔ دارچینی ہر ایک ۳ ماشہ۔ کبابہ شنگرف ہر ایک ۲ ماشہ۔ جاوتری ۵ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر کالی گائے کے ۲ تولہ گھی میں تین روز کھرل کریں۔ اور بقدر ایک ماشہ لگا کر اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ باندھ دیں۔ ہوا اور ٹھنڈے پانی سے بچائیں۔

(۱۳۱) طلا مقوی و مہیج باہ نافع مجلوق و مخلوم۔ نامرد کو مرد بناتا ہے۔ لیکن ذرا اُپاڑ کرتا ہے۔

صفت :- مغز جمالگوٹہ ۵ عدد۔ رائی۔ سیماب۔ جوزبوا۔ قرنفل ہر ایک ۵ ماشہ سب کو پیس کر مسکہ گاؤ صاف آب شوئیدہ ۵ تولہ میں خوب سحق کریں۔ کہ تمام اجزا یکذات ہو جائیں۔ اس کو رات کو سوتے وقت چار رتی کی مقدار میں لگا کر اوپر پان یا مدار کا پتہ باندھنا چاہیئے

(۱۳۲) طلا جو چہرے کے کیل دہاسوں اور داغ دھبوں کو دور کرتا ہے

صفت :- پوست سرس۔ پوست نیم۔ تخم خربوزہ۔ مغز بادام تلخ رتی رتی

ہر ایک ہموزن لے کر باریک کوٹ لیں۔ اور دودھ میں ملا کر گاڑھا گاڑھا لیپ کریں۔

(۱۳۳) طلا۔ چیچک کے نشانات مٹا کر منہ کو صاف کرتا ہے۔

صفتہٗ:۔ کف دریا، نمک سنگ، تخم سرس ہر ایک ۴، ماشہ، استخوان ماہی سوختہ ۹ ماشہ سب کو آب لیموں یا سرکہ انگوری میں پیس کر چہرے پر لگائیں۔ اور چھ گھنٹے بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

## قطور

(۱۳۴) قطور برائے درد گوش۔

صفتہٗ:۔ کافور ایک ماشہ، افیون ۶ سرخ، زعفران دو سرخ سب کو شیر زنان و روغن گل میں حل کر کے نیم گرم ٹپکائیں۔

(۱۳۵) قطور برائے آشوب و سرخی چشم۔

صفتہ:۔ کوکنار ایک تولہ کو ۲ تولہ گلاب دو آتشہ میں بھگو د[illegible] خوب پھول جائے تو صاف کر کے اس میں پھٹکڑی ایک ماشہ [illegible] ۳ سرخ کافور ایک سرخ حل کر کے چند قطرے آنکھوں میں ڈالیں۔

(۱۳۶) قطور جہت ورم و ثبور گوش۔

صفتہٗ۔ انزروت، زہرہ گاؤ، شب بریاں، ہر ایک ۲ ماشہ، شہد ۷ ماشہ۔ آب برگ عنب الثعلب ۱۱، ماشہ سب کو حل کر کے کان میں نیم گرم ڈالیں۔

(۱۳۷) قطور برائے کرم گوش۔

صفتہ:۔ کافور۔ روغن تارپین۔ آب برگ مولی مقطر تینوں کو آمیز کر کے نیم گرم ٹپکاتے رہیں۔

# قرص

(۱۳۸) قرص برائے تپ ہائے کہنہ۔

صفتہ:۔ آردِ گلو۔ گیاہ غافث۔ افسنتین ہر ایک ۹ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ طباشیر۔ ریوند چینی ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر لعاب گاؤزبان میں ٹکیاں بنا لیں۔ خوراک ۲ ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

(۱۳۹) قرص جو سوزاک اور سوزشِ بول کو دُور کرتے ہیں۔

صفتہ:۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو مقشر۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم تربوز ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کاکنج ۷ ماشہ۔ کبابہ چینی ۵ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ۔ ریوند خطائی ۳ ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ کر صمغ عربی کے لعاب میں قرص بنائیں اور ۳ ماشہ ہمراہ شربت بزوری کھلائیں۔

(۱۴۰) قرص قبض کو توڑتے دماغ کا تنقیہ کرتے اور نزلات دماغ کے مزیل ہیں۔

صفتہ:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ۔ سقمونیا۔ تربد سفید ہر ایک ۷ ماشہ۔ برگ سنا مکی۔ گل بنفشہ۔ مویز منقی ہر ایک ۱۵ ماشہ۔ غاریقون۔ کتیرا۔ گوند ہر ایک ۹ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شیرہ گلقند میں خمیر کریں۔ اور سب کے ساتھ قرص بنا لیں۔ ضرورت کے وقت ایک سے ۲ ٹکیاں عرق گاؤزبان سے

کھائیں اور ثقیل اشیاء سے پرہیز رکھیں۔

(۱۴۱) قرصی۔ دافع ضعف و حرارتِ قلب و خفقان گرم و کرب و اضطراب۔
صفت۔ طباشیر۔ عود ہندی۔ الائچی سبز۔ خس خوشبو۔ کشنیز خشک۔ تخم خرفہ۔ صندل سفید۔ نارجیل دریائی ہر ایک ۱۱ ماشہ پوست آملہ۔ برگ گاؤزبان ہر ایک ۹ ماشہ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ۔ مرداریدنا سفتہ۔ عقیق محرق۔ کہربا شمعی ہر ایک ۲ ماشہ۔ سب کو نہایت باریک پیس کر آب انار اور آب سیب میں ٹکیاں بنائیں۔ اور ۳ ماشہ ہمراہ عرق گلاب و کیوڑہ کھلائیں۔

## قیروطی

(۱۴۲) قیروطی برائے ذات الجنب و درد سینہ و نمونیا۔
صفت۔ کو کنار ۲ ماشہ۔ اجوائن خراسانی۔ زنجبیل۔ مرمکی مصبر ہر ایک ۴ ماشہ زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ مقل ازرق۔ زراوند مدحرج کافور ہر ایک ۲ ماشہ۔ کوٹ چھان کر رکھیں۔ اور روغن بنفشہ۔ چربی گردہ بز۔ موم دیسی ہر ایک ۲ تولہ روغن زیتون ۱۰ تولہ کو باہم پگھلا کر ادویۂ مذکورہ اس میں ملائیں اور نیم گرم مالش کر کے اوپر روئی سینک کر باندھ دیں۔

(۱۴۳) قیروطی جو پیٹ کو نرم کرتی اور درست لاتی ہے۔
صفت۔ عصارہ کربلا۔ عصارہ غافث۔ عصارہ افسنتین۔ عصارہ بندال۔ زہرہ گاؤ۔ سقمونیا۔ تربد سفید ہر ایک ایک تولہ۔ آب برگ شفتالو ۲ تولہ لعاب گھیکوار ۴ تولہ۔ روغن گل۔ روغن بادام ہر ایک ۳ تولہ سب کو گھوٹ کر نیم گرم کر کے
[illegible]

سے دھو ڈالیں۔

## کحل

(۱۴۴) کحل برائے بصارت۔
صفتہ :- زنجبیل ۳ ماشہ۔ فلفل دراز ۳ عاقرقرحا۔ نانخواہ۔ کچور۔ گل کنجد ہر ایک ۲ ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ سرمہ سیاہ۔ عقیق بے داغ ہر ایک ایک تولہ۔
سب کو پیس کر سرمہ بنائیں اور صبح و شام سلائی سے لگائیں

(۱۴۵) کحل بیاض چشم اور ناخونہ کو کاٹتا ہے۔
صفتہ :- مرمکی۔ نوشادر۔ نمک شیشہ۔ شورہ پھٹکڑی۔ فلفل سیاہ۔ سونٹھ ہر ایک ۳ ماشہ۔ زنگار۔ طوطیا سبز ہر ایک ایک ماشہ۔ آب لیموں میں گھس کر سرمہ تیار کریں۔ اور کام میں لائیں۔ اس کی تیزی رفع کرنی ہو تو ہموزن سرمہ سیاہ ملا لیں۔

(۱۴۶) کحل آشوب چشم کو مفید ہے۔ سرخی کو دور کرتا ہے۔ اور ٹھنڈک ڈالتا ہے۔
صفتہ :- کباب چینی۔ زیرہ سفید۔ شب بریاں ہر ایک ۴ ماشہ۔ افیون۔ کافور ہر ایک ۱ ماشہ۔ سنگ بصری۔ صدف سوختہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ سرمہ بنا کر استعمال کریں۔

(۱۴۷) کحل۔ بادشاہوں کیلئے لائق ہے۔ نہایت مقوی بصر و مجلی چشم ہے۔ تندرست آنکھوں میں لگائیں۔ تو کبھی خراب نہ ہوں گی۔ تمام امراض چشم میں بہت مفید و مجرب ہے۔

نسخہ۔ بادیان ۱۰ انیسوں۔ نمک لاہوری۔ سبوس گندم چاروں ایک
ایک تولے کر پوٹلی میں باندھ کر توے پر سینک سینک کر ٹکور کریں۔

(۱۵۱) کماد برائے اوجاع ہر قسم۔

نسخہ۔ پوست خشخاش ۴ تولہ۔ اجوائن خراسانی۔ برگ بھنگ۔
سونٹھ۔ کشنیز خشک۔ بابونہ ہر ایک ۲ تولہ۔ نیلوفر ۲ تولہ۔ تخم کاہو ۹ ماشہ سب
کو کوٹ کر چار سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے۔ تو اس
میں تولیا یا اسفنج یا فلالین کا ٹکڑا بھگو کر جائے درد پر گرم گرم ٹکور کرتے رہیں۔

## لبوب

(۱۵۲) لبوب۔ جو جریان و احتلام و رقت و سرعت کو دور کرتا ہے۔ مولد
و مغلظ منی ہے۔

نسخہ۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم تربوز۔ تخم بھنگ۔ سمندر سوکھ
مصطگی۔ کتیرا۔ گوند ببول بریاں ہر ایک ۱۲ ماشہ موچرس۔ بیجبند۔ تج۔
خشخاش سفید۔ الائچی خورد۔ ستاور ہر ایک ۶ ماشہ۔ موصلی سفید۔ تالمکھانہ۔
سنگھاڑا ہر ایک ۴ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر رب سیب۔ رب بہی
و شہد میں لبوب تیار کریں۔ پھر ایک ہفتہ بعد کام میں لائیں۔ خوراک
۶ ماشہ سے ۱۱ ماشہ تک۔ ہمراہ شیر گاؤ۔

(۱۵۳) لبوب نہایت مقوی باہ و اعضائے رئیسہ و مسمن بدن و مجرب و دافع عنت

نسخہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز اخروٹ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل مقشر
مغز پستہ۔ مغز چرونجی۔ مغز فندق مقشر۔ ثعلب مصری۔

صفتہ: بادیان ۱۰ انیسوں۔ نمک لاہوری۔ سبوس گندم چاروں ایک
ایک تولے کر پوٹلی میں باندھ کر توے پر سینک سینک کر ٹکور کریں۔

(۱۵۱) کماد برائے اوجاع ہر قسم

صفتہ:۔ پوست خشخاش ۴ تولہ۔ اجوائن خراسانی۔ برگ بھنگ۔
سونٹھ۔ کشنیز خشک۔ بابونہ ہر ایک ۲ تولہ۔ نیلوفر ۱ تولہ تخم کاہو ۹ ماشہ سب
کو کوٹ کر چار سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے۔ تو اس
میں تولیا یا اسفنج یا فلالین کا ٹکڑا بھگو کر جائے درد پر نیم گرم ٹکور کرتے رہیں۔

## لبوب

(۱۵۲) لبوب۔ جو جریان و احتلام و رقت و سرعت کو دور کرتا ہے۔ مولد
مغلظ منی ہے۔

صفتہ: مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیارہ۔ مغز تخم تربوز۔ تخم بھنگ۔ سمندر سوکھ
سعلگی۔ کتیرا۔ گوند ببول بریاں ہر ایک ۱۲ ماشہ موچرس۔ بہمن بید۔ تج۔
خشخاش سفید۔ الائچی خورد۔ ستاور ہر ایک ۷ ماشہ۔ موصلی سفید۔ تالمکھانہ۔
ورسنگھار ہر ایک ۴ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر رب سیب۔ رب به
اور شہد میں لبوب تیار کریں۔ پھر ایک ہفتہ بعد کام میں لائیں۔ خوراک
۶ ماشہ سے ۱۱ ماشہ تک۔ ہمراہ شیر گاؤ۔

(۱۵۳) لبوب نہایت مقوی باہ و اعضائے رئیسہ و مسمن بدن و مجرلون دافع عنانت
صفتہ: مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز اخروٹ۔ مغز تخم خرپزہ۔ مغز چلغوزہ
مغز پستہ۔ مغز چرونجی۔ مغز فندق مقشر۔ ثعلب مصری۔ مغز نارجیل مقشر

صفتہ:۔ مامیراں چینی۔ صدف صادق کا اندرونی حصہ۔ مرجان۔ عقیق سُرخ
یاقوت احمر ہر ایک ۲۔ ماشہ۔ مروارید ہر شک خالص۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا۔
زعفران کشمیری ہر ایک ایک ماشہ۔ زرنباد مقشر۔ سہاگہ بریاں۔ ناخن
ناقوس ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ سرمہ سیاہ ۹ ماشہ سب کو عرق گلاب و آب نیموں میں ایک
ہفتہ گھس کر سرمہ بنالیں۔ اور صبح و شام آنکھوں میں لگائیں۔

(۱۴۸) کحل جو ڈھلکا وغیرہ کو نافع ہے۔

صفتہ:۔ ہلیلہ کابلی مع خستہ سوختہ ۳۵ ماشہ۔ کتھہ سفید ۱۷ ماشہ۔
پھٹکڑی بریاں ۵ ماشہ۔ افیون ۴ سُرخ۔ سُرمہ سیاہ ۲ تولہ سب کو
آب ثمر ببول مقطر میں دو روز کھرل کر کے رکھیں۔

## کماد

(۱۴۹) کماد برائے مجلوق و مغلیم و عنین ناکارہ

صفتہ:۔ مغز نارجیل کہنہ۔ کنجد سیاہ۔ مغز بادام تلخ ہر ایک ۸ ماشہ۔ جبا افلاں۔
زنجبیل لب باسہ۔ قسط تلخ۔ خولنجان ہر ایک ۴ ماشہ۔ برادہ دندان فیل۔ اہیل
مال کنگنی۔ لونگ ہر ایک ۳ ماشہ سب کو باریک پیس کر اس کی تین پوٹلیاں ململ
کے کپڑے میں باندھ لیں۔ اور روغن قسط میں ڈبو دیں۔ جب ٹکور کرنی ہو۔
ایک پوٹلی کو اسی روغن میں جوش دے کر نیم گرم ٹکمید کریں۔ ایک پوٹلی سے
ایک ہفتہ ٹکور کرنی چاہیئے۔ اسی طرح تین ہفتے خرچ کردیں۔ خدا چاہے
تو تمام نقائص رفع ہو جائیں گے۔

(۱۵۰) کماد برائے کسر ریاح

(۱۵۶) لخلخہ بیہوشی میں مفید ہے۔ مرع و خناق کا دورہ موقوف کرتا ہے۔
صفتہٗ :- ایک کھلے منہ کی بلوری ڈاٹ والی شیشی میں چونہ آن بجھ اور
نوشادر ایک ایک تولہ پیس کر ڈالیں پھر اس میں گلاب و سرکہ تند ۲-۳ تولہ
ڈال کر سنگھاتے رہیں۔ حکیم علی گیلانی سرکہ کی بجائے آب لیموں یا
آب نارنج ڈالنا مفید سمجھتے ہیں۔

**نوٹ :-** ڈاکٹری میں ایک دوا امونیا کاربونیٹ کے نام
سے معروف ہے جو چونے اور نوشادر کا ایک مرکب ہے۔ اور جس کو
بیہوشی وغیرہ دور کرنے کیلئے سنگھایا جاتا ہے لیکن طب کے
قدیم نسخوں کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ یہ دوا اہل مغرب کی
ایجاد و اختراع نہیں بلکہ خوشہ چین مغرب نے اس کو ہماری ہی طب
سے چرا کر اپنی ڈاکٹری میں داخل کر لیا ہے۔۔۔ (خادم)

## لعوق

(۱۵۷) لعوق جہت ضیق النفس و سعال بلغمی۔
صفتہٗ :- تخم کتان بریاں، مغز چلغوزہ، مغز فندق بریاں ہر ایک ۲ تولہ
رُب السوس خشک، انجیر زرد ہر ایک ۱۰ تولہ، فلفل دراز ایک تولہ سب کو
باریک پیس کر شربت شفا و شہد ہر ایک ایک پاؤ میں ملالیں۔ اور
صبح و شام دو دو تولہ گرم پانی سے کھائیں۔

(۱۵۸) لعوق برائے جملہ امراض سینہ و شش۔
صفتہٗ :- گل بنفشہ، پرسیاؤشان، تخم خطمی، تخم خبازی، موبز منقی، صندل ...

مقشر ہر ایک ۱ تولہ ۔ انجیر زرد ۔ عناب ولائتی ۔ سپستان ہر ایک عدد ۱۵
بہدانہ ۔ گاؤزبان ۔ گل نیلوفر ہر ایک ۱۰ ماشہ ۔ گل بانسہ ۹ ماشہ ۔ سب دواؤں
کو رات کے وقت اڑھائی سیر گرم پانی میں بھگو دیں ۔ صبح جوش دے
کر صاف کریں اور ایک سیر شکر سفید ڈال کر گاڑھا قوام کر لیں ۔ سرد ہونے
پر رب السوس ۔ کتیرا گوند ۔ صمغ عربی ہر ایک ۷ ماشہ زعفران ۳ ماشہ
تاج المخزدمی (ککرو سینگی) ۹ ماشہ باریک پیس کر ملا دیں ۔ اور ۷ تولہ روغن
بادام اضافہ کر کے رکھ لیں ۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک ۔

(۱۵۹) لعوق جو کہ تاہ دمی میں مفید ہے بلغم کو خارج کرتا ہے ۔
صفتہا :۔ تخم میتھی کو گاؤزبان کے عرق میں پکائیں ۔ کہ خوب گل جائے ۔
اب اس میں چار گنا شہد ڈال کر گھوٹ لیں ۔ اور ایک تولہ عرق بادیان سے کھلائیں

(۱۶۰) لعوق دافع نزلہ و سرفہ خشک ۔
صفتہا :۔ کوکنار معہ خشخاش ۔ مغز کدو ۔ اصل السوس ۔ بہدانہ ہموزن پیس کر
تین گنا شربت بنفشہ میں ملا کر چٹنی بنائیں ۔ اور دن میں چار پانچ دفعہ چاٹیں

## مرہم

(۱۶۱) مرہم ۔ زخم کو بھرتا اور نیا گوشت پیدا کرتا ہے
صفتہا :۔ رال سفید ۔ سندھور ۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک ۳
تولہ ۔ سہاگہ سفید ایک تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر آدھ سیر روغن
کنجد میں پکائیں اور ہلاتے رہیں جب سیاہ اور غلیظ ہو جائے ۔ تو اتار لیں ۔
اور تانبے کے برتن میں رکھ دیں ۔ اسکو کپڑے پر لگا کر چپکانا چاہیئے ۔

(۱۶۲) مرہم جو زخموں کو پیپ سے پاک کرتا اور بد گوشت کو کاٹتا ہے
صفتہٗ۔ طوطیا سبز بریاں۔ سہاگہ بریاں۔ مُرمکی۔ صبر سقوطری
ہر ایک ۶ ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ سوختہ ۲ ماشہ۔ سیسہ سوختہ ۵ ماشہ
باریک پیس کر قیروطی سادہ ۸ تولہ میں مخلوط کریں۔ اور زخموں پر لگائیں
قیروطی سادہ یوں بنائیں۔ کہ موم سفید۔ چربی مصفی ہر ایک ایک جز
روغن کنجد ۳ حصے تینوں کو پگھلالیں اور کام میں لائیں۔

(۱۶۳) مرہم۔ جلے ہوئے اعضاء کو مفید ہے۔ اور ٹھنڈک
ڈالتا ہے۔ جن زخموں میں جلن اور سوزش محسوس ہوتی ہے۔ اُن کو
نفع مند ہے۔
صفتہٗ۔ چونے کا پانی۔ السی کا تیل۔ سفیدی بیضہ ہر ایک ۲ تولہ کافور
۴ ماشہ سب کو بخوبی ملالیں۔ تیار ہے!
چونے کا پانی اس طرح بنائیں کہ ایک چھٹانک صاف چونہ لے کر
سیر پانی میں بھگو دیں۔ اور دن میں دو چار مرتبہ ہلاتے رہیں۔ تیسرے
دن زلال لے کر استعمال کریں۔

## مطبوخ

(۱۶۴) مطبوخ مقوی معدہ و جگر۔ دافع سوء القینہ و ماہی دست و پا۔
صفتہٗ:۔ افسنتین۔ ریوند چینی بادیان۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ بیخ بادیان
تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی ہر ایک ۴ ماشہ۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ نانخواہ۔
پودینہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ پانی میں جوش دیکر پلائیں۔

(۱۶۵) مطبوخ۔ گردہ و مثانہ کی پتھری کو خارج کرتا ہے۔ بول کثرت سے لاتا ہے۔

صفتہ:۔ تخم کلتھی تخم خربوزہ۔ تخم خیارین۔ خارخسک ہر ایک ۷ ماشہ بادیان ۳ ماشہ پوست خربوزہ ۵ ماشہ پانی پکا اور صاف کر کے۔ جوکھار قلمی شورہ ہر ایک ۱ ماشہ گھول کر پلائیں۔

(۱۶۶) مطبوخ برائے ہیضہ و تخمہ و درد شکم۔

صفتہ:۔ برگ پودینہ۔ بادیان رومی۔ کچور۔ نمک سیاہ۔ اجوائن دیسی۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۲ ماشہ۔ قرنفل ۳ عدد۔ الائچی ۵ عدد۔ دارچینی ۱ ماشہ کشنیز خشک ۲ ماشہ۔ سب کو پانی میں پکالیں۔ اور چھان کر نیم گرم پلادیں۔ اس کو میٹھا کرنا ہو تو شربت لیموں یا سکنجبین شامل کرلیں۔

(۱۶۷) مطبوخ مدر حیض و نفاس۔

صفتہ:۔ خربوزہ کا چھلکا۔ پوست املتاس۔ گرہ بانس۔ بیخ کاسنی۔ بیخ بادیان۔ رازیانہ۔ تخم کاسنی ہر ایک ۵ ماشہ۔ تخم کرفس۔ بیخ کرفس تخم میتھی۔ تخم خربوزہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ نانخواہ ایک ماشہ۔ جھجیٹھ ۲ ماشہ۔ حسب دستور جوشاندہ بنا کر شربت بزوری ملا کر پلائیں۔

## معجون

(۱۶۸) معجون تلخ جو امراض جگر و معدہ میں سودمند ہے۔ لیکن جن لوگوں کو اسہال یا پیچش کی شکایت ہو۔ ان کو استعمال نہ کرائیں اور حاملہ کو بھی نہ کھلائیں۔

صفتنا:۔ برگ پودینہ۔ مصبر زرد۔ زنباد۔ گل غافث ہر ایک ۵۔ ماشہ افسنتین ریوند چینی۔ امیسون۔ بادیان تخم کاسنی ہر ایک ۷۔ ماشہ۔ گل سرخ ۹ ماشہ بالچھڑ۔ ساذج ہندی۔ دارچینی۔ اسارون۔ تربد سفید ہر ایک ۴۔ ۱۰ ماشہ زعفران ۲۔ ماشہ۔ مصطگی ۱۰۔ ماشہ کوٹ چھان کر شہد تین گنا میں معجون بنالیں۔ خوراک ۷۔ ماشہ سے ۱۱ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان و شربت دینار

(۱۶۹) معجون۔ برائے استسقا ہر قسم عجیب النفع۔

صفتنا:۔ ریوند خطائی ۱۴۔ ماشہ۔ تربد سفید ۲۹ ماشہ۔ گل سرخ ۷۲ تولہ۔ سداب۔ غاریقون ہر ایک ۱۱۔ ماشہ۔ تخم کاکوداسایہ میں خشک کیا ہوا۔ ۲ تولہ زرشک ۷۔ ماشہ۔ دارچینی قلمی۔ زنجبیل۔ تخم کرفس ہر ایک ۷۔ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سے چند عسل خالص میں ملائیں۔ اور ۴۔ ماشہ سے ۹ ماشہ تک گرم پانی سے کھائیں۔ چند روز میں استسقا دور ہوگا۔ واضح رہے۔ کہ اس دوا سے پانی کی طرح پتلے دست آتے ہیں۔ لہٰذا اگر دست زیادہ آئیں۔ تو مقدار خوراک کم اور کم آئیں تو زیادہ کرلیں

(۱۷۰) معجون جو پتھری کی پیدائش کو روکتی ہے۔ ہاضمہ کو تیز اور گردہ مثانہ کو قوی کرتی ہے۔

صفتنا:۔ اجوائن دیسی۔ تخم کرفس۔ تخم شبت۔ تخم گزر ہر ایک ۳۵ ماشہ خارخسک۔ تخم شلجم۔ تخم خربوزہ۔ تخم خیار ہر ایک ۱۷۔ ماشہ۔ نمک ۹ ماشہ تین گنا شہد میں معجون بنالیں۔ اور ۹ ماشہ عرق بادیان سے کھائیں۔

(۱۷۱) معجون مقوی و محرک باہ۔

صفت:۔ ثعلب مصری۔ مغز پنبہ دانہ۔ موصلی سفید تودری ہر ایک ۳ ماشہ بیخ لبلاب۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید لب ساسہ ہر ایک ۲۳ ماشہ جوز بوا۔ زنجبیل۔ عاقر قرحا ہر ایک ۱۷ ماشہ سہ چند عسل میں معجون بنا لیں۔ اور ۹ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ رات کو سوتے وقت کھائیں۔

(۱۷۲) معجون جبت ورم معدہ و جگر۔

صفت:۔ زراوند مدحرج۔ مقل ارزقی۔ مرمکی مصطگی۔ تخم عنب الثعلب ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ انیسوں۔ تخم سویہ۔ بادیان۔ پوست بیخ کاسنی۔ بابونہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ برگ پودینہ ۳ ماشہ شہد خالص سہ چند خوراک ۴ ماشہ ہمراہ عرق بادیان۔ عرق کاسنی و عرق مکو۔

(۱۷۳) معجون برائے قوت و امساک نہایت قوی الاثر۔

صفت:۔ افیون خام ۴ ماشہ۔ چرس ۲ ماشہ۔ تخم بھنگ ۸ ماشہ۔ زعفران۔ جائفل۔ بسباسہ۔ زنجبیل۔ بزرالبنج۔ بہمن سفید ہر ایک ۲ ماشہ سب کو باریک پیس کر رب انار و رب سیب دو چند میں آمیز کریں۔ اور ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک ہمراہ شیر تازہ کھائیں۔

(۱۷۴) معجون۔ وجع مفاصل نقرس۔ وجع الورک۔ عرق النسا اور ریاحی دردوں کے لئے اکسیر ہے۔ اجابت بافراغت لاتی اور مواد فاسدہ کو نکالتی ہے۔

صفت:۔ سنامکی ۳ تولہ۔ سورنجان شیریں ۲ تولہ۔ اسارون۔ بوزیدان

دلائتی مصطگی، پوست ہلیلہ کابلی، عشبہ مغربی، ماہی زہرج ہر ایک ۴ ماشہ۔ انیسون، گوگل عمدہ ہر ایک ۱۱ ماشہ، گل سرخ، برگ ریحان ہر ایک ۹ ماشہ کوٹ چھان کر تین گنا شہد میں معجون بنائیں اور صبح و شام ۵ ماشہ گرم پانی سے کھائیں۔

## نفوخ

(۱۷۵) نفوخ برائے صداع ہر قسم۔

صفت:۔ فلفل سیاہ، قلمی شورہ، نوشادر ہر ایک ۳، ماشہ۔ اُشنہ دانہ الائچی خورد ہر ایک دو ماشہ، کافور ایک ماشہ، مثل غبار پیس کر نسوار کی طرح ناک میں پھونکیں۔

(۱۷۶) نفوخ، صرع و اختناق کی بیہوشی اور سکتہ و غشی کے لئے مفید ہے۔

صفت:۔ لونگ ۴ عدد، جلوتری، جوز بوا، سونٹھ، کشمیری پتر، ساذج ہندی ہر ایک ۲ ماشہ، کلونجی، عقر قرحا، رائی، پودینہ، انیسون ہر ایک ۲ ماشہ، فلفل سیاہ ۵ دانہ، باریک مثل میدہ کر کے ناک میں چھڑکائیں بے حد مؤثر ہے۔

(۱۷۷) نفوخ جہت سیلان و زخم گوش۔

صفت:۔ گل ببول، کات سرخ، انزروت، سہاگہ، مازو سبز پھٹکڑی بریاں ہموزن لے کر کوٹیں۔ اور گاڑھے کپڑے میں چھان کر کان میں پھونکیں۔

(۱۷۸) نفوخ۔ لقوہ و فالج میں موثر ہے۔ اگرچہ قیمتی ہے۔

صفتہ:۔ زعفران ۳ ماشہ۔ مشک خالص ۱ ماشہ۔ عاقرقرحا۔ قرنفل ہر ایک دو ماشہ۔ باریک پیسکر سعوط کریں۔

(۱۷۹) نفوخ برائے نزلہ و زکام نہایت مفید و مجرب۔

صفتہ:۔ گل بنفشہ۔ کوکنار ہر ایک ۶ ماشہ۔ زنجبیل ۲ ماشہ کافور ایک ماشہ اسطوخودوس، برگ بادرنجبویہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ خوب باریک کرکے ناک میں چڑھائیں۔

(۱۸۰) نفوخ۔ خوب چھینکیں لاتا ہے۔ دماغ کے سُدّے اور فضلات خارج کرتا ہے۔

صفتہ:۔ نک چھکنی بوٹی ۳ تولہ، سونٹھ، کالی مرچ ہر ایک ۳ ماشہ۔ ہینگ، مُرمکی ہر ایک ۲ ماشہ۔ کوٹ چھان کر استعمال کریں۔ اگر کثرت سے چھینکیں آئیں اور ناک میں سوزش ہو جائے۔ تو گھی یا روغن بادام سونگھ لیں۔

(۱۸۱) نفوخ: ناک اور دماغ کے کیڑے نکالتا ہے۔ انسان کے علاوہ حیوان کے لئے بھی مفید ہے۔

صفتہ:۔ برگ نیم، برگ چرائتہ، معتبر، افسنتین ہر ایک ۴ ماشہ۔ جدوار ایک ماشہ، کافور، سہاگہ سفید، کمیلا ہر ایک ۲ ماشہ۔ باریک پیس کر تیار کر لیں۔

نفوع

(۱۸۲) نقوع برائے تپش وضعف دل۔
صفتہ:۔ برگ گاؤزبان ۷ ماشہ گل سرخ گل نیلوفر ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں بھگو کر مصری ملا کر پلائیں۔

(۱۸۳) نقوع قبض کشا۔ ہے۔ پیٹ کو نرم کرتا ہے۔
صفتہ:۔ گل بنفشہ۔ سنا مکی ہر ایک ۴ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۳ ماشہ مویز منقی ۵ دانہ۔ سپستان ۷ دانہ۔ رات کو پانی میں بھگو دیں صبح زلال لے کر میٹھا ڈال کر پئیں۔

(۱۸۴) نقوع جگر کی بیماریوں میں مفید ہے ملین مقوی معدہ ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔
صفتہ:۔ چرائتہ۔ ریوند چینی۔ افسنتین رومی ہر ایک ۵ ماشہ۔ گل سرخ ۴ ماشہ زرشک ۳۔ ماشہ پانی میں بھگو کر استعمال کریں۔ بہتر ہو کہ میٹھا نہ ڈالیں اگر ضرورت ہو تو تھوڑا شربت بزوری ملا لیں۔

(۱۸۵) نقوع ہاضم ہے۔ معدہ جگر کی گرمی دور کرتا ہے قبض کو توڑتا ہے
صفتہ:۔ آلو بخارا ۷ دانہ تمر ہندی ۲ تولہ۔ بادیان۔ گل سرخ۔ انار دانہ ہر ایک ۴ ماشہ حسب دستور بھگو کر مصری ملا کے پئیں۔

(۱۸۶) نقوع برائے نزلہ و زکام۔
صفتہ:۔ اصل السوس مقشر گل بنفشہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ پرسیاؤشان تخم خطمی تخم خبازی ہر ایک ۳ ماشہ عناب سپستان منقہ ہر ایک ۵ عدد۔ گل نیلوفر ہر ایک ۳ ماشہ۔ شربت شفا ڈال کر استعمال کریں۔

(۱۸۷) نقوع مقوی معدہ ہیضہ و تخمہ و درد شکم و اسہال برہضمی کو مفید ہے۔

صفتہٗ :- پودینہ ۔ کچور ۔ زرشک ۔ بادیان ۔ نانخواہ ہر ایک ۳ ماشہ ۔ انیسون زیرہ سیاہ ہر ایک ۲ ماشہ ، نمک سیاہ ۴ ماشہ ، تخم مورد ۳ ، ماشہ پانی میں بھگو کر بغیر میٹھا ملائے پی لیں ۔

(۱۸۸) نقوع مقوی و مفرح قلب ۔ خفقان و اختلاج کو دور کرتا ہے۔

صفتہٗ :- گاؤزبان گل گاؤزبان ۔ صندل سفید ہر ایک ۴ ، ماشہ ۔ الائچی خورد ۳ ماشہ ، ابریشم مقرض ۲ ماشہ عود ہندی کشنیز خشک ہر ایک ۱ ، ماشہ سب کو عرق گلاب عرق کیوڑہ ۔ عرق گاؤزبان و عرق بید مشک میں رات بھر تر رکھ کر صبح زلال لیکر شربت صندل سے شیریں کریں اور پی لیں

(۱۸۹) نقوع مدر بول دافع سوزش مثانہ ۔

صفتہٗ :- نیلوفر ، تخم کاسنی ، بادیان ، بیخ بادیان ۔ بیخ کاسنی ہر ایک ۳ ماشہ ، تخم کاہو ۲ ماشہ ، تخم خربوزہ ۴ ، ماشہ ، سب کو پانی میں بھگو کر شربت بزوری ڈال کر پئیں ۔

(۱۹۰) نقوع ۔ ابتدائے نزلہ میں نہایت مفید ہے ۔ خراش سینہ کا دافع ہے

صفتہٗ :- بہدانہ ۔ گاؤزبان ۔ ریشہ خطمی ، نیلوفر ہر ایک ۴ ، ماشہ پانی میں بھگو کر شربت بنفشہ یا مصری ملاکر استعمال کریں ۔

(۱۹۱) نقوع برائے حمیات کہنہ و حادہ ۔

صفتہٗ :- اجوائن دیسی ۵ ماشہ گلوئے تازہ ، ایک تولہ ۔ گیاہ نافث ۳ ماشہ

(۱۸۷) نقوع مقوی معدہ ہیضہ و تخمہ و درد شکم و اسہال بدہضمی کو مفید ہے۔

صفت :۔ پودینہ۔ کچور۔ زرشک۔ بادیان۔ نانخواہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ انیسون زیرہ سیاہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ نمک سیاہ ۴ ماشہ۔ تخم مورد ۳ ماشہ پانی میں بھگو کر بغیر میٹھا ملائے پی لیں۔

(۱۸۸) نقوع مقوی و مفرح قلب۔ خفقان و اختلاج کو دور کرتا ہے۔

صفت :۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ صندل سفید ہر ایک ۴ ماشہ۔ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۲ ماشہ عود ہندی کشنیز خشک ہر ایک ۱۰ ماشہ سب کو عرق گلاب عرق کیوڑہ۔ عرق گاؤزبان و عرق بید مشک میں رات بھر تر رکھ کر صبح زلال لیکر شربت صندل سے شیریں کریں اور پی لیں

(۱۸۹) نقوع مدر بول دافع سوزش مثانہ۔

صفت :۔ نیلوفر۔ تخم کاسنی۔ بادیان۔ بیخ بادیان۔ بیخ کاسنی ہر ایک ۳ ماشہ۔ تخم کاہو ۲ ماشہ۔ تخم خربوزہ ۴ ماشہ۔ سب کو پانی میں بھگو کر شربت بزوری ڈال کر پئیں۔

(۱۹۰) نقوع۔ ابتدائے نزلہ میں نہایت مفید ہے۔ خراش سینہ کا دافع ہے

صفت :۔ بہدانہ۔ گاؤزبان۔ اصل السوس۔ خطمی۔ نیلوفر ہر ایک ۴ ماشہ پانی میں بھگو کر شربت بنفشہ یا مصری ملا کر استعمال کریں۔

(۱۹۱) نقوع برائے حمیات کہنہ و حادہ۔

صفت :۔ اجوائن دیسی ۵ ماشہ گلوئے تازہ۔ ایک تولہ گیاہ ثلاث ۳ ماشہ

خوب کھل ۲ ماشہ۔ پانی میں آٹھ پہر بھگو کر صاف کریں اور مصری ملا کر نہار منہ پئیں

## وجور

(۱۹۲) :- وجور جو صرع اطفال میں مفید ہے۔
صفت :- پودینہ۔ پوست بلیلہ زرد، تربد سفید ہر ایک ۳ ماشہ۔ عاقر قرحا
انیسوں ہر ایک ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر عرق بادیان میں حل کر کے ذرا
ذرا بچے کے حلق میں ٹپکاتے رہیں۔

(۱۹۳) دیگر برائے اُمّ الصبیان۔
صفت :- عود صلیب عاقر قرحا۔ لبغانج۔ اسطوخودوس برابر وزن لیکر باریک
پیس لیں اور کیوڑہ و بید مشک میں ملا کر حلق میں ٹپکائیں۔ اس سے
اکثر دورہ رفع ہو جاتا ہے مستقل فائدہ کیلئے یہ دوا چند روز بچے کو
استعمال کراتے رہیں۔

(۱۹۴) :- وجور جہت بیہوشی صرع و اختناق۔
صفت :- قرنفل لب یاسہ۔ عقر قرحا۔ عود صلیب ہر ایک ۳ ماشہ مشک
۱ رتی زعفران ۲ رتی برگ فرنجمشک ۴ ماشہ سب کو تھوڑے سے گلاب
میں پیس کر حلق میں ٹپکاتے رہیں۔

(۱۹۵) وجور جو سکتہ میں کار آمد ہے۔
صفت :- ایارج فیقرا ۴ ماشہ مشک خالص زعفران ہر ایک ۴ سُرخ۔
سب کو عرق کیوڑہ میں حل کر کے حلق میں ڈالیں۔ بہتر ہو کہ سہیں مرغی کا پر تر
کر کے پہلے مریض کے حلق میں سہلائیں۔ تا کہ قے آ جائے۔ اسکے

بعد ہی دوا ، بطور دُ جور کام میں لائیں ۔

نوٹ ۔ ایارج فیقرا طب یونانی کی مشہور مرکب دوا ہے ۔ جس کے نسخے قرابادینوں اور ہماری کتاب پانچہزار مجربات میں درج ہیں ۔ ( مؤلف )

## یاقوتی

(۱۹۶) یاقوتی مفرح ۔ دل و دماغ کی تفریح و تقویت کیلئے عجیب چیز ہے مالیخولیا ، وہم و وسواس غم وحشت اور ضعف نقاہت کو دور کرتی ہے ۔

صفت ۔ مروارید ناسفتہ ، یاقوت احمر ، سنگ یشب ، عقیق سرخ ، مرجان ، مشک خالص ۳ ، ماشہ ، زعفران ، طباشیر ، الائچی سبز ، ابریشم مقرض ، دانہ الائچی کلاں ، بہمنین ہر ایک ۱۱ ماشہ ، زرنباد ، اسارون ، بالچھڑ ، ماشہ ، ساذج ہندی ، صندل سفید ، کشنیز خشک ، مصطگی ، نارجیل دریائی ہر ایک ۱۲ ماشہ ، تخم خرفہ ۵ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھانکر اور جواہرات کو کھویہ دگلاب میں حل کر کے شہد خالص سہ چند میں ملا لیں ۔ خوراک ۴ تا ۷ ماشہ ۔

(۱۹۷) یاقوتی ۔ جو دل کی بارد بلغمی بیماریوں میں سود مند ہے ۔

صفت ۔ جوز بویا ، بسفائج ، ہاری ، دارچینی ، تج ، لونگ ، زنجبیل ، سنبل الطیب ، مصطگی ہر ایک ۱۲ ماشہ ، بہمن سرخ ۹ ماشہ ، زعفران ۷ ماشہ ، یاقوت احمر ۴ ماشہ ، مشک ، مروارید ہر ایک ۲ ماشہ ، ورق طلا ، ورق نقرہ ہر ایک ۲ ماشہ ، شہد تین گنا ۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ گلاب خالص ۔